معمولاتِ خیر

4328/2

4328/2

ناشر

شاہ ابوالخیر اکاڈمی - شاہ ابوالخیر مارگ دہلی ۶

ذخیرہ صاحبزادہ میاں جمیل احمد شرقپوری نقشبندی مجددی

جو 2001ء میں میاں صاحب نے
پنجاب یونیورسٹی لائبریری کو عطا فرمایا

PUNJAB
UNIVERSITY
LIBRARY
LAHORE

CLASS NO..................

BOOK NO ....

S-369 Punjab University Press 10,000 29-1-2003

Marfat.com

معمولاتِ خیر

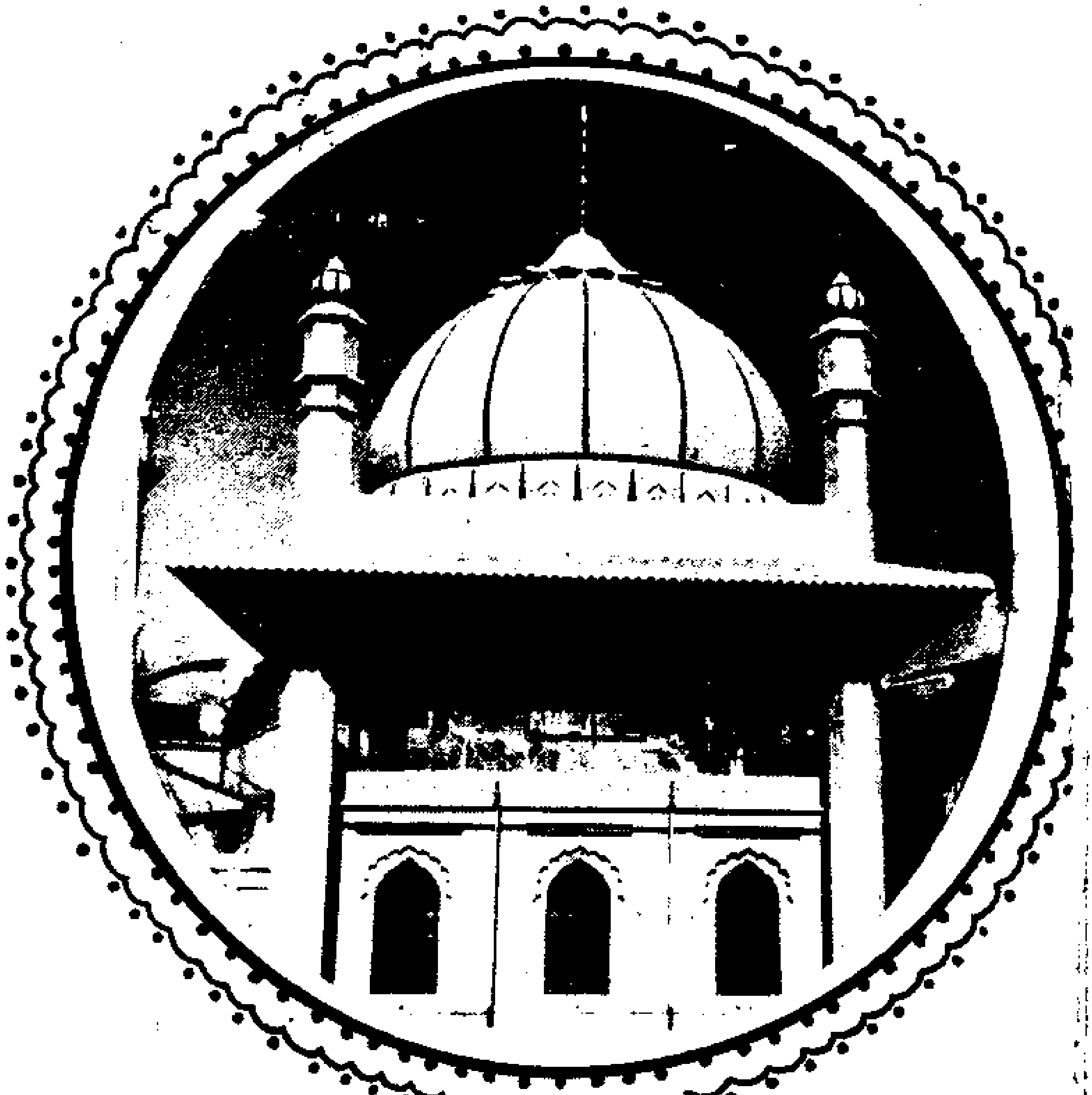

تالیف

مولانا محمد نعیم اللہ خیالی

شاہ ابوالخیر اکاڈمی۔ شاہ ابوالخیر مارگ دہلی ۲

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

بارِ اوّل

سنہ ۱۴۰۳ھ سنہ ۱۹۸۲ء

کتاب کا نام : ——— معمولاتِ خیر

صفحات : ——— ۱۲۸

مصنف : ——— مولانا محمد نعیم اللہ خیالی

مہتمم : ——— ڈاکٹر محمد ابو الفضل فاروقی

طابع و ناشر : ——— شاہ ابو الخیر اکاڈمی

درگاہ حضرت شاہ ابو الخیر، شاہ ابو الخیر مارگ دہلی ۶

کتابت : ——— سیّد غیاث الحسن مظاہری الکیرانوی

تعداد : ——— ایک ہزار

قیمت : ——— دس روپے

Marfat.com

معمولاتِ خیر

۱۳ ھ ۹۷

تالیف

الفقیر الی اللہ محمد نعیم اللہ خیالی

کتبہ بقلم خود

۱۴۰۰ھ

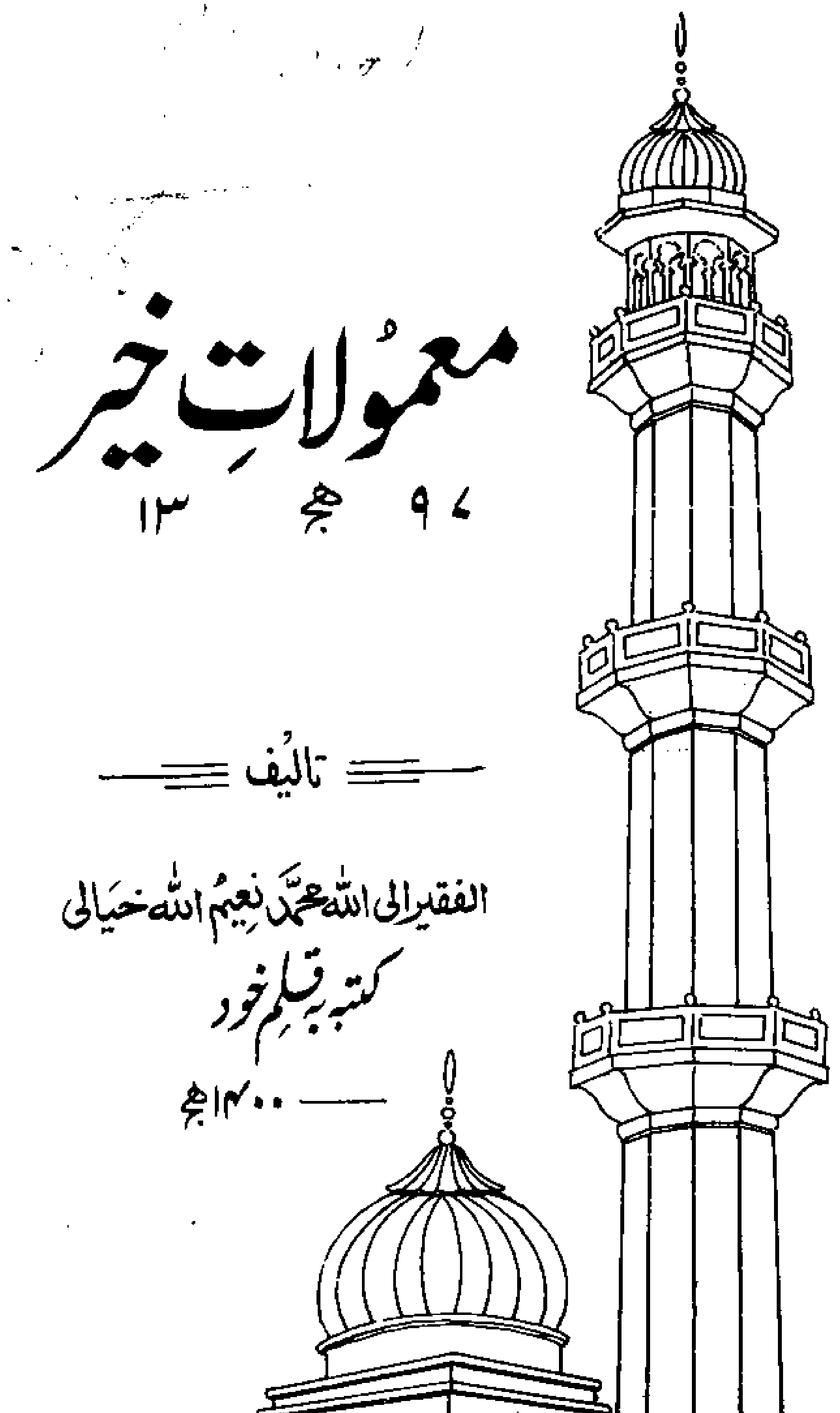

Marfat.com

87645

انتساب

محترم پیرزادہ ڈاکٹر ابوالفضل محمد
فاروقی مجددی خیری ابن مرشدی حضرت
شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی خیری
کے نام
جو اپنے آباو اجداد کرام کے جسمانی و روحانی
وارث اور ہم متوسلین سلسلۂ عالیہ
نقشبندیہ مجددیہ زیدیہ کے معالج قلب و
قالب ہیں۔
سَلَّمَہُ اللّٰہُ تَعَالٰی وَاَنعَمَ اللّٰہُ عَلَینَا
مِنْ اِلْتِفَاتِہٖ وَبَرَکَاتِ اَسْلَافِہٖ الصَّالِحِیْن
قُدِّسَتْ اَسْرَارُھُمْ ،

(مؤلف)

Marfat.com

افتتاحیہ

خدا در انتظارِ حمدِ ما نیست
محمد چشم بر راہِ ثنا نیست
خدا مدح آفرینِ مصطفےٰ بس
محمد حامدِ حمدِ خدا بس
مناجاتے اگر باید بیاں کرد
بہ بیتے ہم قناعت می تواں کرد
محمد از تو می خواہم خدا را
الٰہی از تو عشقِ مصطفےٰ را
دگر لب وا مکن مظہر فضولیست
سخن از حاجت افزوں تر فضولیست

مظہر

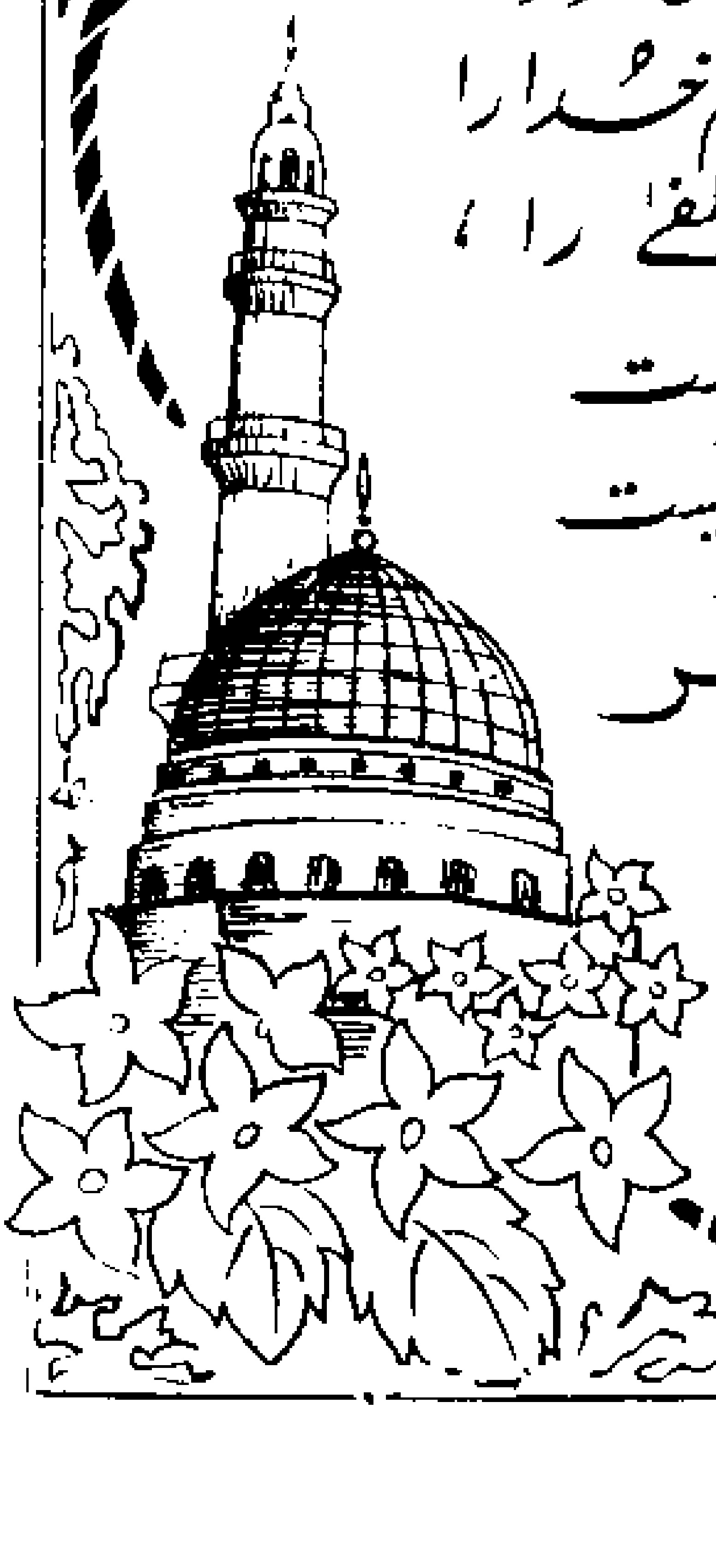

دیوان حضرت میرزا مظہر جانِ جاناں
قدس سرہ ص ۸۵

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مؤلّف

راہِ سلوک میں اشغال و اعمال کے علاوہ وظائف و اوراد کا بھی اہم مقام ہے۔ اسی لئے سلاسلِ طریقت میں معمولاتِ مشائخ سنتِ صلحاء سے ہے۔ یہ معمولات درحقیقت قربِ نوافل ہیں جو سیرِ مقامات میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔

ہمارے سلسلہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کے بھی کچھ معمولات ہیں جو سلسلہ بہ سلسلہ اور سینہ بہ سینہ ہمارے حضراتِ کرام سے ہم تک بہ تواتر پہنچے ہیں۔ لیکن یہ جواہر ریزے مختلف کتب میں جابجا بکھرے ہوئے ہیں۔ حالتِ حضر میں تو قدرے طوالت و تجسس کی تکلیف برداشت کرکے ان سے استفادہ ممکن ہے مگر سفر کی حالت میں ہر شخص کے لئے عموماً

Marfat.com

اور جن لوگوں کو
تمام معمولات ازبر نہیں ہو
پاتے ان کے لئے تو خصوصاً بڑی پریشانی بلکہ اکثر افراد
کے لئے دورانِ سفر میں زیادہ تر محرومی ہوتی ہے۔
اسی وجہ سے میں نے محسوس کیا کہ اگر اپنے بزرگوں کے
وظائف شریفہ اور معمولات مبارکہ کو جیبی کتابچے کی شکل و
سائز میں مرتب کر دیا جائے تو بہت مفید و کارآمد ہوگا۔
اس کتابچے کا نام دادا پیر حضرت شاہ ابوالخیر
قدس سرہ کے اسم گرامی پر بہ وجہ حصول فیوض و برکات
رکھنا چاہتا تھا، چنانچہ کئی نام تجویز کئے۔ اسی دوران میں
خیال آیا، اگر تاریخی نام ہو جائے تو نورٌ علیٰ نور ہو جائے۔ اللہ کی شان کہ
تھوڑی ہی فکر کرنے پر ایسا عمدہ نام ذہن پر وارد ہوا جو نہ صرف
تاریخی بلکہ توصیفی بھی ہے اور وہ "معمولاتِ خیر" ہے۔ ابجد کے
حساب سے اس کے تیرہ سو ستانوے عدد نکلتے ہیں، اور
یہی سالِ تکمیل ہے۔ پیر و مرشد حضرت شاہ ابوالحسن زید
مدظلہٗ و دام فیضہٗ کو بھی یہ نام پسند آیا۔ فالحمد للہ
علیٰ ذالک۔
معمولاتِ خیر کی ترتیب کر

Marfat.com

پانچ حصوں میں تقسیم
کیا ہے۔

	صفحہ
بابِ اول در وظائف معمولہ	۸
باب دوم در ادعیۂ ماثورہ	۳۱
باب سوم در مناجاتِ مقبولہ	٦١
باب چہارم در عملیاتِ مجربہ	۸۰
باب پنجم در تتمہ وضمیمہ	۱۱۵

قابلِ ذکر بات یہ ہے کہ پہلے میں نے مقاماتِ خیر مقاماتِ اخیار اور ہدایت الطالبین ہی کے ذکر کردہ وظائف کو اس مجموعہ میں نقل کیا تھا کیوں کہ یہ ہمارے قریبی بزرگانِ سلسلہ کی مبارک کتابیں ہیں، مگر جب حضرت مرشدی مدفیوضہ کو فہرس مضامین وغیرہ دکھائی اور جستہ جستہ اپنے لگائے ہوئے نوٹ پڑھ کر سنائے تو آپ نے فرمایا کہ

"حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ کی کتاب اَلْقَوْلُ الْجَمِیْلُ فِیْ شِفَاءِ الْعَلِیْلِ سے بھی کچھ مناسب چیزیں شامل کردو، وہ بھی ہمارے ہی ہیں، تاکہ مسلمانوں کے لئے اور بھی مفید ہو جائے۔"

Marfat.com

چنانچہ حسب ارشاد
اس میں سے بھی کئی اضافے
اپنے مواقع پر کر دئے ہیں۔

اب یہ کتابچہ سفر وحضر اور خاص وعام کے لئے مکمل ہوگیا ہے۔ اسناد کا التزام بھی حاشیئے یا متن میں حتی الامکان مرعی رکھا گیا ہے۔ اور اگر کہیں حوالہ نہیں مل سکا ہے تو آئندہ بعد مزید تلاش کے شامل کر دیا جائے گا تاکہ کسی پہلو سے کمی محسوس نہ ہو۔

دعا کیجئے کہ اللہ تعالی اس حقیر کوشش کو قبول اور اپنے نیک بندوں میں مقبول فرمائے اور فقیر مؤلف کے لئے دنیا میں باعثِ برکات، آخرت میں سبب نجات اور دونوں جہان میں وسیلۂ ترقی درجات بنائے۔ آمین،

مؤلف
محمد نعیم اللہ خیالی
ربیع الاول، ۱۳۹۷ھ

Marfat.com

باب اوّل

وظائفِ معمولہ

حضرت دادا پیر شاہ ابوالخیر رحمۃ اللہ علیہ کے معمولات نہایت منضبط اور باقاعدہ تھے۔ سفر ہو یا حضر ان میں فرق نہیں آتا تھا[1] آپ نے لکھا ہے کہ بہترین وقت سحر ہے یعنی پچھلی رات، بعدہٗ فجر، بعدہ عصر و مغرب کا درمیان بعدہ مغرب و عشا کا درمیان، بعدہ عشا بعد کا وقت۔ دنوں میں بہتر جمعہ دو شنبہ اور جمعرات ہے۔ راتوں میں شب جمعہ اور شب دو شنبہ[2] آپ نے اوراد و صلوات کی کتابوں میں حصن حصین حزب اعظم اوراد فتحیہ اور دلائل الخیرات کی اجازت دی ہے۔ اجازت دیتے وقت کتاب پر سند لکھ دیتے تھے۔ آپ اپنے والد سے اور وہ اپنے والد شاہ احمد سعید سے وہ شاہ عبدالعزیز سے اور وہ اپنے والد شاہ ولی اللہ دہلوی قدس اللہ اسرارہم سے روایت کرتے ہیں[3] نیز آپ نے حزب البحر امام شاذلی کی بھی اجازت دی ہے[4]

---

[1] مقاماتِ خیر صفحہ ۳۴۹   [2] مقاماتِ اخیار صفحہ ۳۱۸

[3] ” صفحہ ۳۲۵   [4] ” صفحہ ۳۹۷

Marfat.com

بسملہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کا پڑھنا

حضرت صاحب کے معمولات میں سرِ دفتر تھا، ہر کام سے پہلے آپ بسم اللہ پڑھتے تھے اور اسی کی سب کو ہدایت فرماتے تھے، نیز تاکید تھی کہ جو کوئی آپ کے پاس آئے بسم اللہ پڑھتا ہوا آئے۔ اگر اطلاع کرانی ہو تو پکارنے کے بجائے کچھ بلند آواز سے بسم اللہ پڑھے [۱]

بسم اللہ شریف سنت اللہ ہے چنانچہ قرآن مجید میں ہر سورہ سے پہلے بسم اللہ ہے بجز سورہ توبہ کے، کیوں کہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اسی طرح لکھوایا تھا۔ اور روایت ہے کہ بسملہ انبیاء پر نازل ہونے والی ساری آسمانی کتابوں کی کنجی ہے۔ اور بسم اللہ سنتِ انبیاء ہے جیسا کہ قرآن مجید میں سلیمان علیہ السلام اور نوح علیہ السلام کے متعلق وارد ہے۔ اور خود ہمارے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتِ قولی و فعلی ہے چنانچہ آپ کا ارشاد ہے کہ جس کام کی ابتدا میں بسم اللہ الرحمن الرحیم نہ پڑھا جائے وہ منقطع یا ستیاناس ہے۔

ایضاً عن عبداللہ ابن مسعود قال علیہ السلام کہ جس کو خواہش ہو کہ اللہ اس کو دوزخ کے شعلوں سے نجات دے تو وہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھا کرے [۲]

---

[۱] مقاماتِ خیر صفحہ ۹۴۳

[۲] کما فی حاشیۃ دیباجۃ القدوری ۱۲

Marfat.com

سورۃ یٰسٓ:۔ اس سورۃ کا ورد ہمارے مشائخ کرام کا معمول رہا ہے۔ حاجت روائی (دینی و دنیاوی) کے لئے نہایت مفید ہے کم از کم ایک ایک بار روزانہ صبح و شام پڑھے[۱]

حدیث بروایت حضرت انسؓ میں ہے کہ سورۂ یٰسٓ قرآن کا قلب ہے اس کا ثواب دس ختم قرآن کے برابر ہے[۲]

حدیث بروایت عطا ابن ابی رباح ہے کہ جو شروع دن میں اسے پڑھے اس کی حاجتیں روا کی جاتی ہیں[۳]

نیز معقل ابن یسار المزنی سے روایت ہے کہ جو بھی اسے حضور قلب سے رضائے الٰہی کے لئے پڑھے اس کے پہلے گناہ بخشے جاتے ہیں پس اسے اپنے مُردوں کے پاس پڑھو[۴]

سورہ یٰسٓ مکہ میں نازل ہوئی اس میں تراسی آیات اور پانچ رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰسٓ ○ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ○ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ○ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ تَنْزِيْلَ الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ○ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّآ اُنْذِرَ

---

[۱] مقامات خیر ص ۱۲۷ ص ۱۷۱ [۲] رواہ الترمذی فی مشکاۃ ربع کتاب فضائل القرآن ف ۲

[۳] رواہ الدارمی مشکاۃ ربع ثانی فضائل القرآن ف ۳ [۴] رواہ البیہقی فی شعب الایمان مشکاۃ باب فضائل القرآن ف ۳

Marfat.com

اٰبَاۤؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ۝ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى
اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّا جَعَلْنَا فِىْۤ
اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا فَهِىَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ
مُّقْمَحُوْنَ ۝ وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ
سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ
لَا يُبْصِرُوْنَ ۝ وَسَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ
اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝ اِنَّمَا
تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِىَ الرَّحْمٰنَ
بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَّاَجْرٍ كَرِيْمٍ
اِنَّا نَحْنُ نُحْىِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَاٰثَارَهُمْ ط
وَكُلَّ شَىْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِىْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ۝ وَاضْرِبْ
لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ م اِذْ جَآءَهَا
الْمُرْسَلُوْنَ ۝ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ

Marfat.com

فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوْٓا اِنَّآ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ○
قَالُوْا مَآ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَآ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ
مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَكْذِبُوْنَ ○ قَالُوْا رَبُّنَا
يَعْلَمُ اِنَّآ اِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُوْنَ ○ وَمَا عَلَيْنَآ اِلَّا
الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ○ قَالُوْٓا اِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهُوْا لَنَرْجُمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○
قَالُوْا طَآئِرُكُمْ مَّعَكُمْ اَئِنْ ذُكِّرْتُمْ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
مُّسْرِفُوْنَ ○ وَجَآءَ مِنْ اَقْصَا الْمَدِيْنَةِ رَجُلٌ
يَّسْعٰى قَالَ يٰقَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِيْنَ اتَّبِعُوْا مَنْ
لَّا يَسْئَلُكُمْ اَجْرًا وَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ○
وَمَالِيَ لَآ اَعْبُدُ الَّذِيْ فَطَرَنِيْ وَاِلَيْهِ
تُرْجَعُوْنَ ○ ءَاَتَّخِذُ مِنْ دُوْنِهٖٓ اٰلِهَةً
اِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمٰنُ بِضُرٍّ لَّا تُغْنِ عَنِّيْ

Marfat.com

شَفَاعَتُهُمْ شَيْـًٔا وَّلَا يُنْقِذُوْنِ ۝ اِنِّیْۤ اِذًا لَّفِیْ ضَلٰلٍ
مُّبِيْنٍ ۝ اِنِّیْۤ اٰمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُوْنِ ۝ قِيْلَ ادْخُلِ
الْجَنَّةَ ؕ قَالَ يٰلَيْتَ قَوْمِیْ يَعْلَمُوْنَ ۝ بِمَا غَفَرَ لِیْ
رَبِّیْ وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُكْرَمِيْنَ ۝ وَمَاۤ اَنْزَلْنَا عَلٰی
قَوْمِهٖ مِنْۢ بَعْدِهٖ مِنْ جُنْدٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَمَا كُنَّا
مُنْزِلِيْنَ ۝ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً
فَاِذَا هُمْ خٰمِدُوْنَ ۝ يٰحَسْرَةً عَلَی الْعِبَادِ
مَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ
اَلَمْ يَرَوْا كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ
اَنَّهُمْ اِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۝ وَاِنْ كُلٌّ لَّمَّا
جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ۝ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ
الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ۝
وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا

Marfat.com

فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ○ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِ وَمَا عَمِلَتْهُ
أَيْدِيهِمْ ط أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ سُبْحَانَ الَّذِي
خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْأَرْضُ وَمِنْ
أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ○ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ
نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ○ وَالشَّمْسُ
تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ط ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ○
وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ
الْقَدِيمِ ○ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُدْرِكَ
الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ط وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ
يَسْبَحُونَ ○ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ
فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ○ وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ
مَا يَرْكَبُونَ ○ وَإِنْ نَشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ
وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ○ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا

Marfat.com

إِلَىٰ حِينٍ ○ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ
وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ○ وَمَا تَأْتِيهِم
مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ
وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ أَنفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ
كَفَرُوا لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنُطْعِمُ مَن لَّوْ يَشَاءُ اللَّهُ
أَطْعَمَهُ إِنْ أَنتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ○ وَ
يَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○
مَا يَنظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ
وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ○ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً
وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ○ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ
فَإِذَا هُم مِّنَ الْأَجْدَاثِ إِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنسِلُونَ ○
قَالُوا يَا وَيْلَنَا مَن بَعَثَنَا مِن مَّرْقَدِنَا ۜ هَٰذَا مَا
وَعَدَ الرَّحْمَٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ○ إِن

Marfat.com

كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا
مُحْضَرُوْنَ ○ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا وَّلَا
تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ○ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ
الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ○ هُمْ وَاَزْوَاجُهُمْ فِيْ
ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ○ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ
وَّلَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ○ سَلٰمٌ قف قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ○
وَامْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ○ اَلَمْ اَعْهَدْ
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ اِنَّهٗ لَكُمْ
عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ○ وَّاَنِ اعْبُدُوْنِيْ ط هٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ○
وَلَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ط اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ○
هٰذِهٖ جَهَنَّمُ الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ○ اِصْلَوْهَا
الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ○ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى
اَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَاۤ اَيْدِيْهِمْ وَتَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا

Marfat.com

كَانُوا يَكْسِبُونَ ○ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ فَاسْتَبَقُوا
الصِّرَاطَ فَأَنَّىٰ يُبْصِرُونَ ○ وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ
مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ○
وَمَنْ نُعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ○ وَمَا
عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ وَمَا يَنْبَغِي لَهُ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ
مُبِينٌ ○ لِيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى
الْكَافِرِينَ ○ أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ
أَيْدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مَالِكُونَ ○ وَذَلَّلْنَاهَا
لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ○ وَلَهُمْ
فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ○ وَاتَّخَذُوا
مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ○ لَا
يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُحْضَرُونَ
فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ○

Marfat.com

اَوَلَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ○ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّنَسِيَ خَلْقَهٗ قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيْمٌ ○ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ○ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَآ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ○ اَوَلَيْسَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰى ق وَهُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِيْمُ ○ اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ — فَسُبْحٰنَ الَّذِيْ بِيَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَيْءٍ وَّاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

مُسَبَّعَاتِ عَشَر :- یہ سات سات بار پڑھی جانے والی دس چیزیں ہیں ہمارے حضرت دادا پیر رحمہ اللہ نے فرمایا کہ سورج نکلنے اور ڈوبنے سے پہلے ان کو پڑھنا بہتر ہے۔ آپ ان کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھا کرتے تھے [1]

---

[1] مقامات خیر صہ ۲۵۴ - مقامات اخیار صہ ۳۰۳

Marfat.com

ان کے فضائل وفوائد احادیث میں آئے ہیں۔ چنانچہ سعید ابن المعلیٰ نے روایت کیا کہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ سورۃ الفاتحہ یا الحمد سبعۃ المثانی والقرآن العظیم ہے ۱؎ اور عبداللہ ابن خبیب سے روایت ہے کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ روزانہ صبح وشام تین تین بار سورۂ قل ھو اللہ، فلق وناس پڑھنا ہر چیز کو کافی ہے ۲؎ اور فرمایا ہے بروایت ابی الدرداء کہ سورۂ اخلاص ثواب میں تہائی قرآن کے برابر ہے ۳؎ اور فردہ بن نوفل نے اپنے باپ سے روایت کیا کہ رسول علیہ السلام نے فرمایا کہ سورۃ الکافرون سوتے وقت پڑھا کرو اس میں شرک سے بیزاری ہے ۴؎ نیز ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا کہ آیۃ الکرسی شیطان سے محافظت ہے ۵؎ نیز ابوہریرہ ہی سے روایت ہے کہ لاحول ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جن میں سے ایک غم ہے ۶؎ اور ابوموسیٰ اشعری کی روایت ہے کہ لاحول جنت کا خزانہ ہے ۷؎ اور ابن عمر اور جویریہ سے تسبیح و تحمید و تہلیل و تکبیر و حوقلہ کے بارے میں بھی روایات ہیں ۸؎۔ بہرحال مسبحات عشر کے —

۱؎ رواہ البخاری۔ مشکوٰۃ باب فضائل القرآن فصل اوّل ۲؎ رواہ الترمذی و ابوداؤد والنسائی، مشکوٰۃ فصل ۲ ۳؎ رواہ مسلم و عن ابی سعید رواہ البخاری و عن عائشہ متفق علیہ مشکوٰۃ باب فضائل القرآن فصل اوّل ۴؎ رواہ الترمذی والدارمی و ابوداؤد۔ مشکوٰۃ باب فضائل القرآن فصل ثانی ۵؎ رواہ البخاری، مشکوٰۃ باب التسبیح فصل ثالث ۶؎ رواہ البیہقی فی الدعوات الکبیر مشکوٰۃ باب التسبیح فصل ثالث ۷؎ رواہ متفق علیہ۔ مشکوٰۃ باب التسبیح فصل اوّل ۸؎ رواہ رزین عن ابن عمر و عن جویریہ رواہ مسلم، مشکوٰۃ باب التسبیح فصل اول۔

Marfat.com

پڑھنے کی ترتیب یہ ہے۔

۱۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ
الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ
نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ ط غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ اٰمِیْن ○

۲ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰہِ النَّاسِ
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ لا الْخَنَّاسِ ۵ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

۳ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ
غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○
وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

۴ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ
یُوْلَدْ ، وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

۵ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○ قُلْ
یٰاَیُّھَا الْكٰفِرُوْنَ ○ لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ○ وَلَا
اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ ○ وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ

Marfat.com

وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَآ اَعْبُدُ ○ لَكُمْ دِيْنُكُمْ
وَلِيَ دِيْنِ ○

۶ ۔ آیتہ الکرسی

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ
سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ
عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ○

۷ ۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ
عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ
وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ ۔

۸ ۔ درود شریف کوئی سا مگر حضرت دادا پیر رحمہ اللہ
یہ درود شریف پڑھا کرتے تھے ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ
سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ
الْاُمِّيِّ وَاَزْوَاجِهٖ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ

Marfat.com

بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ
سَیِّدِنَا اِبْرَاھِیْمَ فِی الْعَالَمِیْنَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ۔[1]

۹۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ
صَغِیْرًا۔ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ
سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ مُّجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔[2]

۱۰ اَللّٰھُمَّ یَارَبِّ افْعَلْ بِیْ وَبِھِمْ عَاجِلًا وَّاٰجِلًا
فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ مَا اَنْتَ لَہٗ اَھْلٌ وَّلَا تَفْعَلْ
بِنَا یَا مَوْلَانَا مَا نَحْنُ لَہٗ اَھْلٌ اِنَّکَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ جَوَادٌ
کَرِیْمٌ مَلِکٌ بَرٌّ رَّؤُفٌ رَّحِیْمٌ ۔[3]

حضرت دادا پیر رحمہ اللہ مُسَبَّعَاتِ عَشَر کے بعد سات بار سیّد الاستغفار
بھی پڑھا کرتے تھے[4] حدیث شریف میں بروایت شداد بن اوس
یہ استغفار اسی لقب سے وارد ہوا ہے۔ اور فرمایا ہے کہ جو کوئی اسے

---

[1] دھکذا اروی عن ابی ھریرۃ۔ رواہ ابوداود، مشکاۃ باب الصلوۃ علی النبی فصل ثالث
[2] مردے اپنے متعلقین کی دعا و استغفار کے منتظر رہتے ہیں۔ عن عبداللہ بن عباس،
رواہ البیہقی فی شعب الایمان۔ مشکاۃ باب الاستغفار فصل ۳۔
[3] مقامات خیر ص۴۲۵
[4] مقامات خیر ۴۲۶

87645

~~7~~

پورے یقین اور سچے اعتقاد سے دن میں پڑھے اور شام تک مرجائے اور جو کوئی رات میں یقین کے ساتھ پڑھے پھر صبح سے پہلے مرجائے تو بہشتی ہوگا[1] نیز فرمایا کہ جس نے استغفار کو لازم کیا تو اللہ اس کی تنگی دور کرتا ہے۔ غم سے خلاصی دیتا ہے اور ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے گمان بھی نہ ہو[2] فقیر مؤلف نے حضرت مرشدی سے بیعت ہونے کے بعد عرض کیا کہ نماز کی پابندی پورے پانچوں وقت نہیں ہو پاتی ہے تو آپ نے سید الاستغفار روزانہ پڑھنے کی ہدایت فرمائی اور اس پر عمل کرنے سے بحمد اللہ کامیابی ہوئی۔

سَیِّدُ الاِسْتِغْفَار

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ۔

اسماءِ حُسنیٰ

قرآن مجید میں ہے کہ اللہ کے اسمائے حسنیٰ ہیں ان کے ذریعے سے مانگو[3] حدیث شریف میں حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ کے ننانوے نام ہیں

---

[1] رواہ البخاری۔ مشکوٰۃ کتاب الدعوات باب الاستغفار فصل اول [2] عن ابن عباس رواہ احمد وابوداؤد وابن ماجہ۔ مشکوٰۃ باب الاستغفار فصل ثانی [3] الاعراف ۲۳/۹

Marfat.com

جو اُن کو یاد کرے جنت میں داخل ہوگا اور ایک روایت میں ہے کہ وہ باری تعالیٰ واحد ہے طاق عدد پسند کرتا ہے [1]

حضرت دادا پیر رحمہ اللہ تعالیٰ اسمائے حسنیٰ کو بہ طریق ذیل پڑھا کرتے تھے [2]

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ کُلِّھَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ تین بار

بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ تین بار

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ، ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ، ھُوَ اللّٰہُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَہُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی، یُسَبِّحُ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ

ھُوَ اللّٰہُ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُھَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ، الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الْغَفَّارُ الْقَھَّارُ الْوَھَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ

---

[1] رواہ متفق علیہ والغیاء. رواہ الترمذی والبیہقی فی الدعوات الکبیر۔ مشکاۃ کتاب اسماء اللہ فصل ۱، ۲، [2] مقامات خیر صـ ۲۶۴، مقامات اخیار صـ ۳۰۳

Marfat.com

العليم القابض الباسط الخافض الرافع، المعز المذل السميع
البصير، الحكم العدل اللطيف الخبير، الحليم العظيم
الغفور الشكور العلي الكبير الحفيظ المقيت، الحسيب الجليل
الكريم الرقيب المجيب الواسع الحكيم الودود المجيد
الباعث الشهيد الحق الوكيل القوي المتين، الولي
الحميد المحصي المبدئ المعيد، المحيي المميت الحي القيوم
الواجد الماجد الواحد الصمد، القادر المقتدر المقدم
المؤخر، الاول الآخر الظاهر الباطن الوالي المتعالي البر
التواب المنتقم العفو الرءوف، مالك الملك ذو الجلال
والاكرام، المقسط الجامع الغني المغني المانع الضار النافع
النور الهادي البديع الباقي الوارث الرشيد الصبور،
لا اله الا انت سبحنك اني كنت من الظلمين رب ار
فسبحان الله حين تمسون وحين تصبحون و
له الحمد في السموت والارض وعشيا وحين تظهرون
يخرج الحي من الميت ويخرج الميت من الحي ويحي
الارض بعد موتها وكذلك تخرجون، الله لا
اله الا هو الحي القيوم لا تأخذه سنة ولا نوم
له ما في السموت وما في الارض من ذا الذي يشفع
عنده الا باذنه، يعلم ما بين ايديهم وما خلفهم
ولا يحيطون بشيء من علمه الا بما شاء وسع كرسيه

Marfat.com

السموات والارض ولا يؤده حفظهما وهو العلى العظيم
لا اكراه فى الدين قد تبين الرشد من الغى فمن يكفر
بالطاغوت ويؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى
لا انفصام لها والله سميع عليم ، الله ولى الذين امنوا
يخرجهم من الظلمات الى النور ، والذين كفروا اولياؤهم
الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمات اولئك
اصحب النار هم فيها خالدون ، امن الرسول
بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل امن بالله وملئكته
وكتبه ورسله لا نفرق بين احد من رسله وقالوا
سمعنا واطعنا غفرانك ربنا واليك المصير ، لا يكلف
الله نفسا الا وسعها لها ما كسبت وعليها ما اكتسبت
ربنا لا تؤاخذنا ان نسينا او اخطانا ـ ربنا ولا تحمل
علينا اصرا كما حملته على الذين من قبلنا . ربنا ولا
تحملنا ما لا طاقة لنا به واعف عنا واغفر لنا وارحمنا
انت مولنا فانصرنا على القوم الكافرين ، شهد الله
انه لا اله الا هو والملائكة واولوا العلم قائما بالقسط
لا اله الا هو العزيز الحكيم ، ان الدين عند الله الاسلام
وما اختلف الذين اوتوا الكتب الا من بعد ما جاءهم
العلم بغيا بينهم ومن يكفر بايات الله فان الله
سريع الحساب ، قل اللهم مالك الملك تؤتى الملك من

Marfat.com

تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ۔ بعدہ سورۂ اخلاص تین بار، سورہ فلق تین بار، سورہ ناس تین بار۔

دُرُودِ کبریتِ احمر[1]

بعد از حمدِ خدا پیارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود پڑھنا تمام مستحبات میں سب سے اعلیٰ درجہ پر ہے۔ یہاں ایک لطیف نکتہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ رؤف ورحیم ہے اور اس کا پیارا نبی بہ شہادت کلام پاک کے رؤف ورحیم ہے اور اللہ تعالیٰ رب العالمین ہے اور اس کا نبی رحمۃ للعالمین ہے اور صلوٰۃ اگر نماز کو کہتے ہیں جو کہ خاص اللہ کے لئے عبادت ہے تو درود کو بھی صلوٰۃ کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں رسول پر اے ایمان والو درود بھیجو اس پر اور سلام بھیجو سلام کہہ کر (احزاب ۵۶) اللہ کا درود اس کی خاص رحمت ہے اور فرشتوں کا درود ان کی دعا ہے

---

[1] درودِ کبریتِ احمر کی اسناد کے بارے میں مرشدی حضرت شاہ زید ابو الحسن فاروقی دہلوی مجددی دام فیوضہٗ نے فرمایا کہ اس کی تالیف غوث الاعظم حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی قدس سرہٗ سے منسوب ہے۔

Marfat.com

اور مومنوں کے لئے حکم ملا ہے کہ وہ درود وسلام رسول اللہ پر پڑھیں اور یہ حکم تاکید کے لئے ہے۔

اسی لئے علمار نے درود شریف کی بڑی فضیلتیں بیان کی ہیں مثلاً حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ اللہ نے القول الجمیل میں لکھا ہے کہ ان کے والد شاہ عبدالرحیم رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے اسی (درود شریف) کی وجہ سے پایا جو کچھ پایا۔ اور صدیق حسن خان رسالہ فصل الخطاب فی فضل الکتاب میں لکھتے ہیں کہ آں حضور پر درود بھیجنا سب عبادتوں سے بہتر اور سب حالتوں سے عمدہ حالت اور قرب الٰہی کا اعلیٰ درجہ ہے "۔ یہ بیان حدیث پاک کے مطابق ہے جیساکہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آں حضور نے فرمایا کہ جس نے مجھ پر ایک بار درود پڑھا اللہ اس پر دس رحمتیں بھیجے گا اور اس کے دس گناہ بخشے گا اور اس کے دس درجے (قرب الٰہی کے) بلند ہوں گے [1]

درود اور سلام کی فضیلت اور عظمت کا اندازہ اس سے کیا جا سکتا ہے کہ ہماری ہر نماز کا اختتام اسی مبارک درود وسلام پر ہوتا ہے۔ ہر نمازی کہتا ہے اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔ آپ پر سلام ہو، اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں۔ اور پھر ہر نمازی درود شریف پڑھتا ہے اور کہتا ہے اے اللہ تو محمد اور آل محمد پر رحمت نازل فرما

---

[1] مشکاۃ نے نسائی کی روایت لکھی ہے۔ باب الصلوٰۃ علی النبی میں۔

Marfat.com

جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر رحمت نازل فرمائی ہے۔ بے شک تو ہی تعریف کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے اے اللہ تو محمد اور آل محمد پر برکتیں نازل فرما، جس طرح تو نے ابراہیم اور آلِ ابراہیم پر برکتیں نازل فرمائی ہیں بے شک تو ہی تعریف کے لائق اور بزرگی کا مالک ہے۔

السَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ (سلام ہو آپ پر اے نبی) کے مبارک الفاظ سے صلوٰۃ وسلام کے لئے غائب (عَلَيْهِ۔ ان پر) اور حاضر (عَلَيْكَ آپ پر) کے صیغہ کا مسئلہ بھی واضح ہو جاتا ہے کہ دونوں طرح کہنا جائز ہے اچھا ہے روضۂ مقدسہ حاضر ہو کر مواجہہ شریفہ میں کوئی پڑھے یا دنیا کے کسی گوشہ میں۔ احادیث مبارکہ میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جس نے میری قبر کے پاس مجھ پر درود بھیجا، اس کو خود میں سنتا ہوں اور جس نے دور سے بھیجا وہ مجھ کو پہنچایا جاتا ہے [1] اور پہنچانے کا بیان اس طرح فرمایا ہے "اللہ کے فرشتے روئے زمین کی سیاحی کرتے ہیں اور میری امت کا سلام مجھے پہنچاتے ہیں [2] اور مزید لطف وکرم یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس کا جواب بھی عنایت کرتے ہیں جیسا کہ حضرت ابوہریرہ کی ایک روایت سے ثابت ہے [3]

---

[1] رواہ البیہقی فی شعب الایمان، مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثالث۔

[2] رواہ النسائی والدارمی، مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثانی۔

[3] رواہ ابوداؤد والبیہقی۔ مشکوٰۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثانی۔

Marfat.com

درود و سلام علی سید الانام صلی اللہ علیہ وسلم کے فضائل کی نہ کوئی حد ہے نہ شمار، لیکن یہ تین روایات بڑے عظیم الشان فضائل اور اہمیت کی حامل ہیں۔ ان کو پیش کرنا بہت ضروری معلوم ہوتا ہے۔

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ نے بیان کیا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا سب سے زیادہ درود پڑھنے والے قیامت کے دن مجھ سے زیادہ قریب ہوں گے [1] اور حضرت امیر المومنین عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نے فرمایا کہ تمہاری دعا زمین و آسمان کے درمیان معلق رہتی ہے یعنی باب قبول تک نہیں پہنچتی جب تک کہ تم اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجو [2] اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت میں ہے کہ حضور نے فرمایا کہ جس کے سامنے میرا ذکر ہوا اور اس نے مجھ پر درود نہ پڑھا اس کی ناک خاک آلود ہو [3] اَلْعِیَاذُ بِاللہِ۔

ہمارے دادا پیر حضرت شاہ ابوالخیر صاحب قدس سرہ بڑے محبِّ رسول بلکہ فنافی الرسول تھے۔ آپ کو درود کبریتِ احمر سے زیادہ لگاؤ تھا۔ آپ کے والد بزرگوار حضرت شاہ محمد عمر قدس سرہ نے آپ کو ایک مکتوب گرامی میں لکھا ہے کہ صبح و شام کبریت احمر کا پڑھنا فقیر کا معمول

---

[1] رواہ النسائی والدارمی۔ مشکٰوۃ باب الصلوٰۃ علی النبی فصل ثانی

[2] رواہ الترمذی۔ 〃 〃 〃 فصل ثالث

[3] 〃 〃 〃 〃 〃 فصل ثانی

Marfat.com

ہے اور جمعہ کے دن بعد نمازِ جمعہ بھی ۔ تم بھی اختیار کرو۔ یہاں وہی درود کبریتِ احمر نقل کیا جاتا ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ اَفْضَلَ صَلٰوتِكَ اَبَدًا وَاَنْمٰى بَرَكَاتِكَ سَرْمَدًا اَزْكٰى تَحِيَّاتِكَ فَضْلًا وَعَدَدًا مُؤَبَّدًا وَاَسْنٰى سَلَامِكَ اَبَدًا مُجَدَّدًا عَلٰى اَشْرَفِ الْحَقَائِقِ الْاِنْسَانِيَّةِ وَالْجَانِّيَّةِ وَمَجْمَعِ الدَّقَائِقِ الْاِيْمَانِيَّةِ وَطُوْرِ التَّجَلِّيَاتِ الْاِحْسَانِيَّةِ وَمَهْبَطِ الْاَسْرَارِ الرَّحْمَانِيَّةِ وَعَرُوْسِ الْمَمْلَكَةِ الْقُدُّوْسِيَّةِ وَاِمَامِ الْحَضْرَةِ الرَّبَّانِيَّةِ وَاسِطَةِ عِقْدِ النَّبِيِّيْنَ وَمُقَدَّمَةِ جَيْشِ الْمُرْسَلِيْنَ وَقَائِدِ رَكْبِ الْاَنْبِيَاءِ الْمُكَرَّمِيْنَ وَاَفْضَلِ الْخَلَائِقِ اَجْمَعِيْنَ حَامِلِ لِوَاءِ الْعِزِّ الْاَعْلٰى وَمَالِكِ اَزِمَّةِ الْمَجْدِ الْاَسْنٰى شَاهِدِ اَسْرَارِ الْاَزَلِ وَمُشَاهِدِ اَنْوَارِ السَّوَابِقِ الْاُوَلِ تَرْجُمَانِ لِسَانِ الْقِدَمِ وَمَنْبَعِ الْعِلْمِ وَالْحِلْمِ وَالْحِكَمِ مَظْهَرِ سِرِّ الْجُوْدِ الْجُزْئِيِّ وَالْكُلِّيِّ وَاِنْسَانِ عَيْنِ الْوُجُوْدِ الْعُلْوِيِّ وَالسُّفْلِيِّ رُوْحِ جَسَدِ الْكَوْنَيْنِ وَعَيْنِ حَيَاتِ الدَّارَيْنِ الْمُتَحَقِّقِ بِاَعْلٰى رُتَبِ الْعُبُوْدِيَّةِ وَالْمُتَخَلِّقِ بِاَسْرَارِ الْمَقَامَاتِ الْاِصْطِفَائِيَّةِ سَيِّدِ الْاَشْرَافِ وَجَامِعِ الْاَوْصَافِ الْخَلِيْلِ

ؔ مقاماتِ خیر ص ۱۲۶ ، ۱۳۷۱ ، ۱۹۱

الْأَعْظَمِ وَالْحَبِيْبِ الْأَكْرَمِ نَبِيِّكَ الْعَظِيْمِ وَرَسُوْلِكَ الْقَدِيْمِ
الْكَرِيْمِ الْهَادِيْ إِلَىٰ صِرَاطِ الْمُسْتَقِيْمِ الْمَخْصُوْصِ بِأَعْلَى الْمَرَاتِبِ
وَالْمَقَامَاتِ الْمُؤَيَّدِ بِأَرْفَعِ الْبَرَاهِيْنِ وَالدَّلَالَاتِ الْمَنْصُوْرِ
بِالرُّعْبِ وَالْمُعْجِزَاتِ الْجَوْهَرِ الشَّرِيْفِ الْأَبَدِيِّ وَالنُّوْرِ الْقَدِيْمِ
الْمُحَمَّدِيِّ سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ الْمَحْمُوْدِ فِي الْإِيْجَادِ وَالْوُجُوْدِ
الْفَاتِحِ لِكُلِّ شَاهِدٍ وَمَشْهُوْدٍ وَحَضْرَةِ الْمُشَاهَدَةِ وَالشُّهُوْدِ نُوْرِ
كُلِّ شَيْءٍ وَهُدَاهُ وَسِرِّ كُلِّ سِرٍّ وَسَنَاهُ الَّذِيْ شُقِّقَتْ مِنْهُ الْأَسْرَارُ
وَانْفَلَقَتْ مِنْهُ الْأَنْوَارُ السِّرِّ الْبَاطِنِ وَالنُّوْرِ الظَّاهِرِ السَّيِّدِ
الْكَامِلِ الْفَاتِحِ الْخَاتِمِ الْأَوَّلِ الْآخِرِ الظَّاهِرِ الْبَاطِنِ الْعَاقِبِ
الْحَاشِرِ النَّاهِي الْآمِرِ النَّاصِحِ النَّاصِرِ الصَّابِرِ الشَّاكِرِ الْقَانِتِ
الذَّاكِرِ الْمَاحِي الْمَاجِدِ الْعَزِيْزِ الْحَامِدِ الْمُؤْمِنِ الْعَابِدِ الْمُتَوَكِّلِ
الزَّاهِدِ الْقَائِمِ السَّاجِدِ التَّابِعِ الشَّهِيْدِ الْوَلِيِّ الْحَمِيْدِ الْبُرْهَانِ
الْحُجَّةِ الْمُطَاعِ الْمُخْتَارِ الْخَاضِعِ الْخَاشِعِ الْمُسْتَنْصِرِ الْحَقِّ الْمُبِيْنِ
طٰهٰ وَيٰسٓ الْمُزَّمِّلِ الْمُدَّثِّرِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ
خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَحَبِيْبِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ النَّبِيِّ الْمُصْطَفٰى وَرَسُوْلِهِ
الْمُجْتَبٰى الْحَكَمِ الْعَدْلِ الْحَكِيْمِ الْعَلِيْمِ الْعَزِيْزِ الْحَلِيْمِ الرَّءُوْفِ
الرَّحِيْمِ، الْمُبَارَكِ الْمَكِيْنِ الصَّادِقِ، الْمُصَدَّقِ الْأَمِيْنِ، الدَّاعِيْ
إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ الَّذِيْ أَدْرَكَ الْحَقَائِقَ بِحِكْمَتِهَا وَفَاقَ
الْخَلَائِقَ بِرُمَّتِهَا وَجَعَلْتَهُ حَبِيْبًا وَنَادَيْتَهُ قَرِيْبًا وَأَدْنَيْتَهُ
رَقِيْبًا وَخَتَمْتَ بِهِ الرِّسَالَةَ وَالدَّلَالَةَ وَالْبِشَارَةَ وَالنِّذَارَةَ

Marfat.com

وَالنُّبُوَّةَ وَنَصَرْتَهُ بِالرُّعْبِ وَظَلَّلْتَهُ بِالسُّحُبِ وَرَدَدْتَ لَهُ
الشَّمْسَ وَشَقَقْتَ لَهُ الْقَمَرَ وَاَنْطَقْتَ لَهُ الضَّبَّ وَالظَّبْيَ
وَالذِّئْبَ وَالْجِذْعَ وَالذِّرَاعَ وَالْجَمَلَ وَالْجَبَلَ وَالْمَدَرَ وَالشَّجَرَ
وَاَنْبَعْتَ مِنْ اَصَابِعِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَ وَاَنْزَلْتَ مِنَ الْمُزْنِ
بِدَعْوَتِهِ فِي عَامِ الْمَحْلِ وَالْجَدْبِ وَابِلَ الْغَيْثِ وَالْمَطَرِ
فَاَعْشَوْشَبَ مِنْهُ الْقَفْرُ وَالصَّخْرُ وَالْوَعْرُ وَالسَّهْلُ وَالرَّمْلُ
وَالْحَجَرُ وَاَسْرَيْتَ بِهِ لَيْلًا مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ اِلَى الْمَسْجِدِ
الْاَقْصَى اِلَى السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اِلَى سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى اِلَى قَابَ
قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰى وَاَرَيْتَهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى وَاَنَلْتَهُ الْغَايَةَ
الْقُصْوٰى وَاَكْرَمْتَهُ بِالْمُخَاطَبَةِ وَالْمُرَاقَبَةِ وَالْمُشَافَهَةِ وَالْمُشَاهَدَةِ
وَالْمُعَايَنَةِ بِالْبَصَرِ وَخَصَصْتَهُ بِالْوَسِيْلَةِ الْعُظْمٰى وَالشَّفَاعَةِ
الْكُبْرٰى يَوْمَ الْفَزَعِ الْاَكْبَرِ فِي الْمَحْشَرِ وَجَمَعْتَ لَهُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ
وَجَوَاهِرَ الْحِكَمِ وَجَعَلْتَ اُمَّتَهُ خَيْرَ الْاُمَمِ وَغَفَرْتَ لَهُ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَاَخَّرَ الَّذِيْ بَلَّغَ الرِّسَالَةَ وَاَدَّى الْاَمَانَةَ
وَنَصَحَ الْاُمَّةَ وَكَشَفَ الْغُمَّةَ وَجَلَى الظُّلْمَةَ وَجَاهَدَ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ
وَعَبَدَ رَبَّهُ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ - اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ
مَقَامًا مَّحْمُوْدًا الَّذِيْ يَغْبِطُهُ فِيْهِ الْاَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ
اَللّٰهُمَّ عَظِّمْهُ فِي الدُّنْيَا بِاِعْلَاءِ ذِكْرِهِ وَاِظْهَارِ دِيْنِهِ
وَاِبْقَاءِ شَرِيْعَتِهِ وَفِي الْاٰخِرَةِ بِقَبُوْلِ شَفَاعَتِهِ فِيْ اُمَّتِهِ وَاِجْزَالِ
اَجْرِهِ وَمَثُوْبَتِهِ وَاِبْدَاءِ فَضْلِهِ عَلَى الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

Marfat.com

بِالْمَقَامِ الْمَحْمُوْدِ وَتَقْتَدِيْ بِهٖ عَلٰى كَافَّةِ الْمُقَرَّبِيْنَ بِالشُّهُوْدِ
اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَتَهُ الْكُبْرٰى وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَاَعْطِهٖ
سُوْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى كَمَا اَعْطَيْتَ اِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ ـــ اَكْرَمَ عِبَادِكَ عَلَيْكَ شَرَفًا وَّ ـــ
اَرْفَعَهُمْ عِنْدَكَ دَرَجَةً وَّاَعْظَمَهُمْ خَطَرًا وَّاَمْكَنَهُمْ
عِنْدَكَ شَفَاعَةً اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ بُرْهَانَهٗ وَاَبْلِجْ حُجَّتَهٗ
وَاَبْلِغْ مَا مُوْلَهٗ فِيْ اَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ اَللّٰهُمَّ اَتْبِعْهُ
مِنْ اُمَّتِهٖ مَا تَقَرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا خَيْرَ مَا جَازَيْتَ بِهٖ نَبِيًّا
عَنْ اُمَّتِهٖ وَاجْزِ الْاَنْبِيَاءَ كُلَّهُمْ خَيْرَ الْجَزَاءِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ
وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا شَهِدَتْهُ الْاَبْصَارُ وَسَمِعَتْهُ
الْاٰذَانُ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ
وَسَلِّمْ عَلَيْهِ عَدَدَ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
كَمَا اَمَرْتَنَا اَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَصَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ
كَمَا يَنْبَغِيْ اَنْ يُّصَلّٰى عَلَيْهِ ـــ اَللّٰهُمَّ
صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَاَوْلَادِهٖ وَاَحْفَادِهٖ
وَاَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَاَهْلِ بَيْتِهٖ وَعِتْرَتِهٖ وَعَشِيْرَتِهٖ
وَاَصْهَارِهٖ وَاَحْبَابِهٖ وَاَخْتَانِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ
وَاَنْصَارِهٖ وَخَزَنَةِ اَسْرَارِهٖ وَمَعَادِنِ اَنْوَارِهٖ وَكُنُوْزِ
الْحَقَائِقِ وَهُدَاةِ الْخَلَائِقِ وَنُجُوْمِ الْاِهْتِدَاءِ لِمَنْ

Marfat.com

اُنْتَدٰی بِہِمْ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا کَثِیْرًا دَائِمًا اَبَدًا وَارْضَ عَنْ
کُلِّ الصَّحَابَۃِ رِضًی سَرْمَدًا عَدَدَ خَلْقِکَ وَزِنَۃَ عَرْشِکَ
وَرِضٰی نَفْسِکَ وَمِدَادَ کَلِمَاتِکَ ـــــــــــ کُلَّمَا ذَکَرَکَ
الذَّاکِرُوْنَ وَکُلَّمَا سَہٰی عَنْ ذِکْرِکَ غَافِلٌ صَلَاۃً تَکُوْنُ لَکَ رِضًی
وَلِحَقِّہٖ اَدَاءً وَلَنَا صَلَاحًا وَاٰتِہِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ
الْعَالِیَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ وَاللِّوَاءَ الْمَعْقُوْدَ
وَالْحَوْضَ الْمَوْرُوْدَ وَصَلِّ یَا رَبِّ عَلٰی جَمِیْعِ اِخْوَانِہٖ مِنَ
الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَالْاَوْلِیَاءِ وَالصَّالِحِیْنَ وَمَلَائِکَتِکَ
الْمُقَرَّبِیْنَ وَصَلَوَاتُ اللّٰہِ وَسَلَامُہٗ عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْنَ ؛

اَللّٰہُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ
نُوْرُہٗ وَالرَّحْمَۃِ لِلْعَالَمِیْنَ ظُہُوْرُہٗ عَدَدَ مَا مَضٰی
مِنْ خَلْقِکَ وَمَا بَقِیَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْہُمْ وَمَنْ شَقِیَ
صَلَاۃً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِیْطُ بِالْحَدِّ صَلَاۃً لَا غَایَۃَ
لَہَا وَلَا اِنْتِہَاءَ وَلَا اَمَدَ لَہَا وَلَا انْقِضَاءَ صَلَاۃً مَعْرُوْضَۃً
عَلَیْہِ مَقْبُوْلَۃً لَدَیْہِ صَلَاۃً دَائِمَۃً بِدَوَامِکَ وَبَاقِیَۃً
بِبَقَائِکَ لَا مُنْتَہٰی لَہَا دُوْنَ عِلْمِکَ صَلَاۃً تُرْضِیْکَ
وَتُرْضِیْہِ وَتَرْضٰی بِہَا عَنَّا صَلَاۃً تَمْلَأُ الْاَرْضَ وَالسَّمَاءَ
صَلَاۃً تَحُلُّ بِہَا الْعُقَدُ وَتُفَرِّجُ بِہَا الْکُرَبُ وَتُجْرِیْ بِہَا
لُطْفَکَ فِیْ اَمْرِیْ وَاُمُوْرِ الْمُسْلِمِیْنَ وَبَارِکْ لَنَا عَلَی الدَّوَامِ
وَعَافِنَا وَاَہْدِنَا وَامْدُدْنَا وَاجْعَلْنَا اٰمِنِیْنَ وَیَسِّرْ لَنَا اُمُوْرَنَا

Marfat.com

مع الراحۃ لقلوبنا و ابدانا و السلامۃ و العافیۃ فی دیننا و دنیانا و اٰخرتنا و توفنا علی الکتاب و السنۃ و اجمعنا معہ فی الجنۃ من غیر عذاب یمسّنا مع کل شفیق و انیس و انت راضٍ عنا و لا تمکر بنا و اختم لنا منک بخیر و عافیۃ بلا محنۃ اجمعین ختم اللّٰہ لنا بالحسنٰی ھو مولانا نعم المولٰی و نعم النصیر سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون و سلام علی المرسلین و الحمد للّٰہ رب العٰلمین ۔

ختمِ خواجگانؒ

حضرت شاہ غلام علی قدس سرہ نے فرمایا کہ خواجہ ہائے نقشبندیہ جن کا ختم مشہور ہے ۔ سات ہیں ۔

خواجہ عبد الخالق غجدوانی ۔ خواجہ عارفؒ ریوگری، خواجہ محمودؒ انجیر فغنوی ۔ خواجہ عزیزانؒ علی رامتینی ۔ خواجہ باباؒ سماسی، خواجہ امیر کلالؒ خواجہ بہاء الدین محمد نقشبند قدس اللہ اسرارہم ۔

وظائف و اشغالِ طریقت میں ختم خواجگان حضراتِ کرام کے معمولات سے ہے ۔ چنانچہ شیخ المشائخ حضرت شاہ غلام علی رحمہ اللہ نے اپنے خلیفۂ خاص حضرت شاہ ابو سعید قدس سرہ کے نام ایک

لہ دُر المعارف فارسی از شاہ رؤف احمد رحمہ اللہ ص۷۲

Marfat.com

مکتوب گرامی کے خاتمہ میں لکھا ہے کہ :" دعائے حسن خاتمہ و درود واستغفار و ختم کلمہ طیبہ و قرآن مجید و ختم پیران کبار و لقائے جال افزا و اتباع حبیب خدا محمد مصطفےٰ کے ذریعہ استمداد فرمائیں [1]

نیز کتاب ہدایت الطالبین کے خاتمہ کے بعد ناظر حسن صاحب دیوبندی کی تقریظ کے آخر میں فوائد ختم شریف کے متعلق لکھا ہے کہ جہاں دو چار برادران سلسلہ جمع ہوں وہاں ختم حضرات سلسلہ پر مداومت کریں تو جملہ مقاصد دینی و دنیاوی و فیضان باطنی کے حصول کے لئے مجرّب ہے [2]

ہمارے حضرت مرشد نے حضرت دادا پیر شاہ ابوالخیر قدس سرہ کے متعلق لکھا ہے کہ آپ مخلصین کو تاکید فرماتے تھے کہ ختم خواجگان پڑھا کرو۔ چنانچہ خانقاہ شریف دہلی میں ہر روز بلاناغہ یہ ختم شریف پڑھا جاتا تھا ۔ نیز آپ کے ایک مکتوب بنام مولوی بخش اللہ صاحب میں تحریر ہے کہ تم لوگوں کو مناسب ہے کہ ختم شریف باحضور دل و صحت الفاظ و فہم معنی بعد مغرب کے پڑھا کرو اور بعد ختم شریف کے ہم سب کے واسطے اور برائے جملہ مسلمانان دعائے سلامتی ایمان و عافیت دو جہاں و دعائے امن و امان و مغفرت گناہاں کیا کرو [3]

---

[1] ہدایت الطالبین ص۱۴۵ [2] ایضاً ص۱۴۵ و مکتوبات شاہ غلام علی ص۱۴۰

[3] مقامات خیر ص۳۴۴ - ۵۸۹ - مقامات اخیار ص۲۷

طریقہ ختم شریف [1]

۱۔ سورہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ مع بِسْمِ اللّٰہِ ——— سات بار

۲۔ درود شریف ——— ایک سو بار

ہمارے حضرات مشائخ کا معمول یہ درود شریف رہا ہے [2]

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلِّمْ

۳۔ سورہ الم نشرح مع بسم اللہ ہر دفعہ ——— اناسی (۷۹) بار

۴۔ سورہ اخلاص یعنی قل ہو اللہ مع بسم اللہ ہر دفعہ ——— ہزار (۱۰۰۰) بار

۵۔ سورہ الحمد شریف مع بسملہ ——— سات بار

۶۔ درود شریف ——— ایک سو بار

حضرات خواجگان قدس اللہ اسرارہم کا ختم تو یہ ہے البتہ حضرات مشائخ کا معمول رہا ہے کہ وہ اس کے بعد مندرجہ ذیل کلمات اور بھی پڑھتے ہیں

۱ ——— یَا قَاضِیَ الْحَاجَات ——— ایک سو بار

۲ ——— یَا کَافِیَ الْمُھِمَّات ——— ایک سو بار

۳ ——— یَا دَافِعَ الْبَلِیَّات ——— ایک سو بار

۴ ——— یَا رَافِعَ الدَّرَجَات ——— ایک سو بار

۵ ——— یَا شَافِیَ الْاَمْرَاض ——— ایک سو بار

۶ ——— یَا مُجِیْبَ الدَّعَوَات ——— ایک سو بار

۷ ——— یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْن ——— ایک سو بار

---

[1] مقامات خیر صفحہ ۲۲۴، مقامات اخیار صفحہ ۳۰، ۳۱، ۴۴، ہدایت الطالبین صفحہ ۵۳ [2] مناقب احمدیہ مقامات سعیدیہ صفحہ ۷۹

Marfat.com

پھر ہاتھوں کو اٹھا کر دعا مانگے اور فاتحہ پڑھ کر خواجگان نقشبندیہ کی ارواح مقدسہ کو ایصالِ ثواب کرے۔

نوٹ:- اگر کوئی خاص ضرورت یا مشکل درپیش ہو تو سو سو بار یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابُ اور مُحَلِّلَ الْمُشْکِلَاتُ کا اضافہ کرے مگر یَا شَافِی الْاَمْرَاضِ کے بعد اور آخر میں یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتُ اور یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ پڑھے۔

شجرہ شریفہ

شجرہ عرف عام میں سلسلۂ نسب یا خاندان اور مشائخ طریقت کی ترتیب وار فہرس کو کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے کلمۂ طیبہ کی مثال ایسے شَجَرَۃٍ طَیِّبَۃٍ سے دی کہ جس کی اَصل ثابت ہو اور فَرع کی بلندی آسمان پر پہنچی ہو اور باِذنِ الٰہی جس کی فیض رسانی ہر وقت جاری ہو۔ یہ مثال اللہ نے اس لئے بیان کی ہے تاکہ انسان کو تذکرو آگاہی حاصل ہو[1] بالکل یہی مثال سلسلہ طریقت کی ہے کہ جس کی اصل ثابت سے لے کر فرع رافع تک مسلسل فیض جاری رہتا ہے جو ذکر کا اغلب ذریعہ ہے۔ دوسرا فائدہ شجرہ شریفہ کا ایک اور آیت قرآنی کی روشنی میں یہ ہے کہ ایک خاندان دوسرے سے ممتاز اور ایک سلسلہ کے افراد باہم متعارف ہو سکیں[2]

---

[1] قرآن سورہ ابراہیم۔ ع ۴، [2] قرآن، سورہ الحجرات۔ ع ۲

Marfat.com

اسی طرح حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کی ایک روایت سے بھی شجرۂ شریفہ سے استفادے پر روشنی پڑتی ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آدمی کے مرجانے کے بعد عمل کا ثواب منقطع ہوجاتا ہے بجز تین عملوں کے کہ ان کا ثواب باقی رہتا ہے۔ ایک صدقہ جاریہ، دوسرے مفید علم، تیسرے صالح اولاد جو اس کے لئے دعائے خیر کرے [1] ظاہر ہے کہ بزرگانِ دین نے جو کچھ علمِ سینہ وعلمِ سفینہ چھوڑا ہے وہ صدقہ جاریہ بھی ہے جس سے ان کی اولادِ معنوی مستفیض ومستفید ہوتی ہے۔ لہٰذا اسے چاہیئے کہ سلفِ صالحین کو دعائے خیر سے یاد رکھے اور اس طرح دونوں یعنی سلف وخلف کو ثواب مل سکتا ہے لیکن ساتھ ہی یہ بھی ہے کہ سلف صالحین سے رابطہ قائم رکھنے کے لئے عملِ خیر بھی ضروری ہے تاکہ خیر سے تساہلی اور غفلت نہ ہو۔ ایسے ہی سالکانِ طریق کے لئے ارشادِ نبوی میں یہ اشارہ ملتا ہے کہ جب یہ طلب علم میں چلتے ہیں تو اللہ ان کے لئے راہِ جنت کو آسان کردیتا ہے اور ایسے لوگ جب کسی پاک جگہ پر اکٹھا ہوکر تلاوت وذکر الٰہی کرتے اور ان کے معانی کو سمجھتے سمجھاتے ہیں تو اللہ ان کے دلوں میں سَکِیْنَہ یعنی اطمینان وسکون کی کیفیت (نسبت باطنی) کا نزول فرماتا ہے اور اس کی رحمت انھیں ڈھانپ لیتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور ان کا ذکر خیر اللہ تعالیٰ اپنے مقربین

---

[1] رواہ مسلم، مشکوٰۃ، کتاب العلم فصل اوّل

Marfat.com

ہیں فرماتا ہے [1] خوشا نصیب!

بعض احادیث و آثار میں علم الانساب کے سیکھنے اور یاد رکھنے کی تاکید ملتی ہے [2]، یہ تاکید نسبت صلبی کے علاوہ نسبت باطنی و روحانی کو بھی شامل ہو سکتی ہے۔ کیونکہ علماء و صلحاء انبیاء کرام کے نائب و خلیفہ ہوتے ہیں تو جس طرح امتی اپنے نبی اور امہات المومنین کی معنوی اولاد ہے اسی طرح سلسلۂ طریقت کے متوسلین اپنے مشائخ کرام کی اولادِ معنوی ہیں۔ اس لئے شجرۂ شریفہ کا پڑھنا، جاننا اور یاد رکھنا سالکین کے لئے ضروری اور باعث فیوض و برکات ہے۔ چنانچہ خواجہ محمد پارسا نے خواجۂ خواجگان حضرت بہاء الدین نقشبند قدس اللہ اسرارہما کے ملفوظات میں بیان کیا ہے کہ طریق سلوک میں ارواح مقدسہ وسائط ہیں فیض ربانی و تجلیات رحمانی کے وصول میں۔

نیز شیخ مجد الدین بغدادی سے نقل کیا ہے کہ علم باطن کی سند میں جس قدر واسطے بیشتر ہوں اتنی ہی وہ سند عالی تر ہے۔ کیونکہ مشائخ مشکات نبوت کے مقتبسانِ انوار حقیقت ہیں۔ لہٰذا ان کے انوارِ باطن کا اجتماع جتنا زیادہ ہوتا ہے اس کے وسائط سے طالب کیلئے راہ سلوک اتنی ہی روشن تر ہوتی ہے (لقولہ تعالیٰ) نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ یَّشَآءُ [3]

---

[1] عن ابی ہریرہ۔ رواہ مسلم۔ مشکات کتاب العلم فصل اول [2] عن ابی ہریرہ رواہ الترمذی مشکات کتاب البر والصلہ فصل ثالث وعن عمر ابن الخطاب نقلا ابن خلدون فی مقدمتہ، اردو ترجمہ طبع کراچی ص۱۰ [3] ستہ ضروریہ کا رسالہ قدسیہ فارسی ص۴۵، ۵۴

ہمارے دادا پیر حضرت شاہ ابو الخیر قدس سرہ نے مریدین کے لیے لکھا ہے کہ "شجرہ شریف پڑھتے رہو۔ مہینے میں ایک بار شجرہ شریف پڑھو اور کچھ کھانا پکا کر ایصالِ ثواب بھی کرو۔" ¹ ذیل میں مرشدی الشیخ حضرت شاہ ابو الحسن زید فاروقی دہلوی مدظلہ العالی کا اردو منظوم شجرہ حسب مقاماتِ خیر دالّال منظومہ نقل کیا جاتا ہے مشائخ سلسلہ کے متعلق آخری شعر فقیر مؤلف نے بعد اجازت اضافہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی کہاں مُشتِ خاکِ ذلیل — کہاں بارگاہِ رفیع و جلیل
تری رحمتوں نے اُٹھایا اسے — اِلَیْهِ الْوَسِیْلَة سُنایا اسے
وسیلے نے پھر اس کو پرواز دی — کرے عرض تجھ سے وہ آواز دی
وسیلے نے پہنچایا اُس کو وہاں — مَلک کی رسائی نہیں ہے جہاں
ترے در پہ آیا وہ عبدِ ذلول — توسل سے اپنے تو کر لے قبول
توسل بہ اسمائے حسنیٰ تمام — توسل بہ اوصافِ زیبا تمام
توسل بہ اسمِ جلیل و عظیم — دعاؤں کو سن لے بہ لطفِ عمیم
توسل بہ نورِ مقدس صفات — جنابِ محمد علیہ الصلٰوت
توسل بہ سالارِ کل اولیاء — ابوبکر صدیق رمزِ وفا

---

¹ مقاماتِ خیر صفحہ ۵۶۳، ۵۹۱ ۔ نیز مکتوباتِ شاہ غلام علی صفحہ ۱۴۰

Marfat.com

توسل بہ سلماں رفیقِ رسول — ہوا آلِ اطہر میں جن کا شمول
توسل بہ قاسم امامِ ھدیٰ — زمانے میں اپنے وہی مقتدا
توسل بہ جعفر مبارک نسب — کہ صادق ہوا جن کا روشن لقب
توسل بہ شہبازِ اوجِ بعید — جنھیں کہتے ہیں حضرتِ بایزید
توسل بہ اسرارِ شیخِ زمن — اویسی قدم حضرتِ بوالحسن
توسل بہ قطبِ جہاں بوعلی — کہ جن کی نظر سے بنے صد ولی
توسل بہ یوسف مبارک لقا — خدا نے کیا ان کو غوث الوریٰ
توسل بہ سر حلقۂ خواجگاں — جنھیں عبدِ خالق ہے کہتا جہاں
توسل بہ عارف زہے حق منش — کہ پاکیزہ تھی جن کی ہر ہر روش
توسل بہ محمود شائستہ نام — مے وصل کے جو لٹاتے تھے جام
توسل بہ فرخندہ طینت ولی — کہ تھا نام جن کا عزیزاں علی
توسل بہ سر خیلِ بزمِ طرب — محمد کہ بابا سما جن کا لقب
توسل بہ سیارِ برجِ کمال — خدا کے مقرب امیر کلال
توسل بہ داروئے ہر درد مند — وہ مشکل کشا حضرت نقشبند
توسل بہ عطارِ دیں را علا — معطر ہوئی جن سے بزمِ صفا
توسل بہ یعقوب دانائے راز — ہوا جن سے چرخِ صفا سرفراز
توسل بہ احرارِ عالی مقام — کہ شاہانِ عالم تھے جن کے غلام
توسل بہ زاھد محمد ولی — جو تھے واقفِ رمزہائے خفی
توسل بہ درویشِ شب زندہ دار — محمد جو تھے مرشدِ روزگار
توسل بہ طاعاتِ روشن ضمیر — ہوئے بندگی خواجگی سے شہیر

Marfat.com

توسل بہ سرچشمۂ نورِ حق
منور ہیں باقی سے چودہ طبق

توسل بہ احمد مجددِ خطاب
ہوئے الفِ ثانی کے وہ آفتاب

توسل بہ معصومِ عالی ہمم
وہ قیومِ دوراں وہ ابرِ کرم

توسل بہ سیفِ مجلائے دیں
سلاطیں ہوئے جن کے زیرِ نگیں

توسل بہ سیّد چہ پاکیزہ جاں
وہ نورِ محمد ہے نورِ جہاں

توسل بہ مرزائے نازک دماغ
وہ ہیں جانِ جاناں روشن چراغ

توسل بہ شاہ غلام علی
خلائق کے ھادی خدا کے ولی

توسل بہ شیخِ عدیم المثال
شہِ بوسعید آفتاب کمال

توسل بہ فیضانِ قطبِ وحید
سعیدِ ازل شاہِ احمد سعید

توسل بہ شاہِ محمد عمر
مسیحا نفس کیمیا دی نظر

توسل بہ شاہِ ابوالخیرِ مَن
وہ خیرِ مجسّم وہ قطبِ زمن

توسل بہ شہ زیدؔ[ے] پاکیزہ جاں
خدا نے کیا جن کو شیخِ جہاں

توسل سے ان نیک بندوں کے سب
رہی جن کو ہر آن تیری طلب

کیا عشق نے جن کا سینہ فگار
ہوا وجد سے جن کا دل بیقرار

رہا ذکر میں جن کا ہر سر رواں
ہمہ وقت و ہر حال رطب اللساں

ہر اک ذرہ کہتا تھا ربِّ الملیک
تری ذات ہے وحدہ لاشریک

لگاتے تھے دل پر بہ صنعِ عجیب
ترے اسمِ عالی کا نقشِ غریب

تلطف سے پھر رہ پہ لاتے تھے وہ
توجہ سے منزل دکھاتے تھے وہ

ے اضافۂ فقیر خیالی مؤلف، با اجازت حضرت مرشدی مدظلہ العالی

لطائف میں ہوتا تھا پھر تو اثر / ہر اک اپنے مَوطَن کو کرتا سفر
جہاں کو سکھایا یہی نیک کام / کیا خوب روشن ترا پاک نام
ترے برگزیدہ تھے وہ کردگار / ہے ان سے ہی وابستہ یہ تیرساکار
نہیں گرچہ کوئی بھی حسنِ عمل / ہے ان سے تعلق مدارِ امل
انھیں کے توسل سے یہ بے نوا / کریما اٹھاتا ہے دستِ دعا
دعا مانگتا ہے بہ عجز و نیاز / سبھی پر ترا بابِ رحمت ہے باز
سوا تیرے در کے نہیں کوئی در / ترا لطف سب پر ہے شام و سحر
تو ہے سب کا مولا تو ہے کارساز / ہر اک تیرا بندہ، تو بندہ نواز
غنی ہے تری ذات سب ہیں فقیر / ترے در کا سائل صغیر و کبیر
شب و روز کرتا ہے سب پر عطا / مراد اپنی پاتا ہے شاہ و گدا
کرم سے ترے پل رہا ہے جہاں / دعا میری سن لے مرے مہرباں
مرے جرم و عصیاں ہوں سارے معاف / گناہوں کے دھبوں سے نامہ ہو صاف
جلی اور خفی کا نہ اٹھے سوال / خطا اور عمد کا مٹے ہر وبال
ہو جس دم مری جان تن سے جدا / زباں پر رہے نام جاری ترا
ترے ذکر سے قلب معمور ہو / ترے نور سے چشم مسرور ہو
مرا جسم جب ہو درآغوشِ خاک / رہے ساتھ اس دم ترا نورِ پاک
لحد میں مجھے پھر نہ تکلیف ہو / جوابوں میں ہرگز نہ توقیف ہو
قیامت میں سر پر ہو جب آفتاب / ہو میزان استادہ بہرِ حساب
نہ ہو نامہ یارب بدستِ یسار / ترے لطف سے ہو مرا بیڑا پار
رہے ربِّ سلّم ہی وردِ زباں / ہوں جس دم بہشتِ بریں کو رواں

Marfat.com

التجاء

الٰہی بزرگوں سے اُلفت رہے
ہر اک کو نبی کی محبت رہے

فنا ر الفنا ہو الٰہی نصیب
مقامِ رضا ہو الٰہی نصیب

لطائف ہوں جاری ترے نام سے
ہر اک ذرّہ تن کا لگے کام سے

نہ ہرگز خلل ہو نہ کوئی قصور
کسی حال میں بھی نہ آئے فتور

رہے زندگی بھر یہی مشغلہ
اسی پر ہو یارب مرا خاتمہ

قطعہ

گنہ سے ہُوا گرچہ میں خستہ حال
برابر یہ رہتا ہے دل میں خیال

نہ ڈر زید مرشد ہے خیرِ جہاں
نبی تیرا شافع خدا مہرباں

وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ
وَبَارَکَ
وَسَلَّمَ

Marfat.com

صلاۃ التسبیح

یہ مبارک نماز تسبیح، تحمید، تہلیل اور تکبیر کے تمام فضائل کو بہ یک وقت شامل ہے۔ اس کی روایت ابوداؤد، ابن ماجہ بیہقی اور ترمذی نے کی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چچا حضرت عباسؓ سے فرمایا۔ اے میرے چچا، کیا میں تم کو عطیہ نہ دوں، کیا میں تم کو بخشش نہ کروں، کیا میں تم کو مطلع نہ کروں کہ تمہارے دس قسم کے گناہ، پہلے اور پچھلے، خطا اور عمد پرانے اور نئے، چھوٹے اور بڑے، چھپے اور کھلے، اللہ تعالیٰ بخشدے گا اگر تم چار رکعت اس طرح پڑھو، قیام میں سورہ الحمد للہ اور کوئی سورت پڑھنے کے بعد پندرہ بار سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھو، پھر رکوع میں (تسبیحات کے بعد) دس بار پھر بیٹھ کر دس بار، پھر دوسرے سجدہ میں (تسبیحات کے بعد) دس بار پھر سجدہ کے بعد بیٹھ کر دس بار، اس طرح ہر ایک رکعت میں پچھتر بار پڑھنا ہے۔ اگر تم پڑھ سکو تو ہر روز ایک بار یہ نماز پڑھو اور اگر ہر روز نہ پڑھ سکو تو سات دن میں ایک بار اور اگر نہ ہو سکے تو سال میں ایک بار اور اگر نہ ہو سکے تو عمر بھر میں ایک بار۔

جامع ترمذی میں دوسری روایت حضرت عبداللہ بن مبارک

Marfat.com

کی ہے ۔ اس میں تسبیحات پڑھنے کا بیان اس طرح ہے کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور پھر دوسری سورت پڑھنے کے بعد دس بار، پھر رکوع میں دس بار، پھر رکوع سے کھڑے ہو کر دس بار پھر پہلے سجدہ میں دس بار، پھر سجدہ سے بیٹھ کر دس بار پھر دوسرے سجدہ میں دس بار۔

دونوں صورتوں میں ہر رکعت میں پچھتر بار اور چاروں رکعتوں میں تین سو بار پڑھنا ہے۔ اگر کسی جگہ پڑھنا بھول گیا ہے تو دوسری جگہ پڑھ کر عدد کو پورا کرے مثال کے طور پر رکوع میں نہیں پڑھا ہے تو رکوع سے اٹھ کر بیش بار پڑھے۔

ہمارے حضرات مشائخ کا عمل حضرت عبداللہ بن مبارک کی روایت پر ہے کہ قیام میں سورہ فاتحہ سے پہلے پندرہ بار اور سورت کے بعد دس بار پڑھے اور دوسرے سجدہ کے بعد تسبیحات پڑھنے کے واسطے نہ بیٹھے۔

قرارت کے لئے سورتیں حدیثِ پاک میں مقرر نہیں ہیں لیکن اس میں بزرگوں کا معمول حسب ذیل پایا جاتا ہے یعنی :۔

۱ ۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سورۂ تکاثر وعصر و کافروں و اخلاص پڑھتے تھے [۱]

۲ ۔ ہمارے دادا پیر حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ عموماً سورہ

---

[۱] کما فی ردالمحتار للشامی جلد اول ص۵۰۶، بحوالہ مقامات خیر ۵۸، مقامات اخیار ۳۸۸

اِنَّا فَتَحْنَا پڑھا کرتے تھے۔

۴۔ مرشدی شاہ ابوالحسن زید مدظلہ کا معمول سورہ زلزلہ دعادیات وقارعہ وتکاثر ہے۔

دفعات :۔ حدیث پاک میں ہے کہ روزانہ یا ہر جمعہ کو یا ہر ماہ یا ہر سال یا پوری عمر میں ایک بار یہ نماز پڑھنی چاہیے۔ چنانچہ عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما ہر جمعہ کو زوال کے قریب پڑھا کرتے تھے۔ اور حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ ستائیس رجب کو ہر سال شب معراج میں پڑھتے تھے۔ اور حضرت مرشدی شاہ ابوالحسن زید مدظلہ پہلے تو سال میں تین دفعہ پڑھا کرتے تھے مگر اب نصف شعبان کی شب میں پڑھتے ہیں۔

اضافات | امام غزالی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ تسبیحات کے ساتھ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ، کا اضافہ بہتر ہے۔ حضرت شاہ ابوالخیر قدس سرہ یہ اضافہ کرتے تھے۔ اور اس کے بعد مزید عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ کا مزید اضافہ فرماتے تھے مگر مرشدی حضرت شاہ ابوالحسن زید مدظلہ صرف ان ہی تسبیحات پر اکتفا کرتے ہیں جن کا ذکر احادیث مبارکہ میں آیا ہے

رکعات | حدیث پاک میں چار رکعات پڑھنے کا بیان ہے اور پھر تسبیحات پڑھنے کی تفصیل ہے۔ علماء کرام نے فرمایا ہے چار رکعات کو ایک سلام سے بھی پڑھا جاسکتا ہے

Marfat.com

اور دو سلام سے بھی یعنی دو دو رکعت کرکے اور ہر رکعت میں پچھتر بار تسبیحات کا پڑھنا ہے۔

ہمارے دادا پیر قدس سرہٗ اور حضرت مرشدی مدظلہٗ کا معمول چار رکعات بہ یک سلام ہے۔

مسائل ۱۔ سجدۂ سہو کی ضرورت پڑے تو اس میں مقررہ تسبیحات کا پڑھنا نہیں ہے۔

۲۔ فقہ حنفی کے مطابق بجز تراویح کے نفل نمازیں فرادیٰ ہیں۔ ان کا جماعت سے پڑھنا البتہ مذہب نے مکروہ بتایا ہے مگر فقہ شافعی کی رو سے نفل کی جماعت بھی جائز ہے ہمارے حضرات کا معمول بھی رجب ۱۳۳۳ھ ؛ جون ۱۹۱۵ء سے صلوٰۃ التسبیح کا جماعت سے پڑھنا چلا آتا ہے اور اس میں کوئی قباحت نہیں ہے کیونکہ بعض فرعیات میں احناف نے دیگر ائمہ مذاہب کے اجتہاد پر فتویٰ دیا ہے، جیسے طاعات کی اجرت وغیرہ کا مسئلہ ہے۔

Marfat.com

بابِ دُوم

ادعیّۂ ماثورہ

حضرت دادا پیر شاہ ابوالخیر فاروقی مجدّدی دہلوی
قدس سرہٗ

کو

کُتبِ ادعیّہ میں یہ دو کتابیں پسند تھیں

قولِ جمیل [1] ظفرِ جلیل

---

[1] مقاماتِ خیر ص ۴۳۱

Marfat.com

ادعیہ ماثورہ

ادعیہ ماثورہ وہ ہیں جو قرآن وحدیث میں وارد ہوئی ہیں اور بہ سندِ صحیح ثابت شدہ ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "عبادت وہی معتبر ہے جس کی سند اللہ کی طرف سے ہو" اسی طرح فرمایا ہے کہ ذکر حسبِ ہدایت کرو" [1]

اور حدیث پاک میں آیا ہے کہ "دعا ہی عبادت ہے" نیز فرمایا ہے کہ "دعا عبادت کا مغز یا جوہر ہے" [2]

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ "دعا کرو ہم قبول کریں گے" [3]

لیکن ساتھ ہی یہ بھی بتا دیا گیا ہے کہ قابلِ قبول دعا کون سی ہے۔ ایک تو یہ کہ خلوص کے ساتھ ہو دوسرے یہ کہ چپکے سے گڑگڑا کر مانگے اور تیسرے خوف وطمع اور یقین قبولیت کے ساتھ مانگے [4]

اسی طرح حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ قبولیت کے یقین کے ساتھ دعا کرے کیونکہ قلب غافل کی دعا اللہ قبول نہیں فرماتا [5]

---

[1] قرآن سورہ اعراف ۲۵/۴ سورۃ البقر ۲۵/۲

[2] عن نعمان بن بشیر رواہ احمد و ترمذی و ابوداود و نسائی و ابن ماجہ، مشکاۃ کتاب الدعوات فصل ثانی

[3] قرآن، سورہ مومن آیت ۶۰ رکوع ۵

[4] قرآن سورہ اعراف ۵۶/۷ سورۃ المومن ۲/۳

[5] رواہ الترمذی، مشکاۃ کتاب الدعوات، فصل ثانی۔

Marfat.com

چنانچہ دادا پیر حضرت ابوالخیر قدس سرہ نے ادعیہ ماثورہ پر زور دیا ہے اور یہی ان کا معمول تھا۔

بعد اذان:- اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالْجَنَّۃَ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ اِنَّکَ لَاتُخْلِفُ الْمِیْعَادَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُوْلًا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاَرْضَ عَنِّیْ رِضًا لَاتَسْخَطْ بَعْدَہٗ وَارْضِہٖ عَنِّیْ۔

بعد سورہ فاتحہ:- اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ، اٰمِیْن

رکوع میں:- پہلے سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ اور کبھی اَللّٰھُمَّ رَکَعْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَلَکَ اَسْلَمْتُ خَشَعَ لَکَ سَمْعِیْ وَبَصَرِیْ وَمُخِّیْ وَعَظْمِیْ وَعَصَبِیْ پھر تسبیحات رکوع مشہورہ کم از کم تین بار)

قومہ میں:- (بعد سمع اللہ الخ کے) رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ حَمْدًا کَثِیْرًا طَیِّبًا مُّبَارَکًا فِیْہِ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَاشِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ

سجدہ میں:- پہلے دعا مثل متذکرہ رکوع کے یا کبھی اَللّٰھُمَّ

Marfat.com

سجدلک سوادی وخیالی وامن بک فؤادی ابوء لک بنعمتک علیّ وابوء بذنبی فاغفرلی فانّه لا یغفر الذّنوب الّا انت (پھر تسبیحات سجدہ مشہورہ، کم از کم تین بار

جلسہ:۔ یعنی دو سجدوں کے بیچ بیٹھنے میں۔ اللّٰھمّ اغفرلی وارحمنی وعافنی واھدنی وارزقنی۔

قعدہ اخیرہ میں:۔ (التحیات اور درود مشہورہ کے بعد) اللّٰھمّ انزلہ المقعد المقرّب عندک یوم القیامۃ (پھر دعا ربنا اٰتنا اور اس کے بعد اللّٰھمّ اغفرلی ولوالدیّ وارحمھما کما ربّیانی صغیرا۔ اللّٰھمّ اغفر لجمیع المؤمنین والمؤمنات والمسلمین والمسلمات الاحیاء منھم والاموات۔ اللّٰھمّ انّی اعوذبک من عذاب جھنّم واعوذبک من عذاب القبر واعوذبک من فتنۃ المسیح الدّجّال واعوذبک من فتنۃ المحیا والممات واعوذبک من المأثم والمغرم۔

دعائے قنوت:۔ اللّٰھمّ انّا نستعینک ونستغفرک ونؤمن بک ونتوکّل علیک ونثنی علیک الخیر کلّہ ونشکرک ولا نکفرک ونخلع ونترک من یّفجرک اللّٰھمّ ایّاک نعبد ولک نصلّی ونسجد والیک نسعٰی ونحفد ونرجوا رحمتک ونخشٰی

Marfat.com

عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ۔

حضرت دادا پیر قدس سرہ اس کے بعد، قنوت کی دوسری دعا بھی پڑھتے تھے، یہ دوسری دعا قنوتِ شافعی کے نام سے مشہور ہے اور وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْ مَنْ ھَدَیْتَ وَعَافِنِیْ فِیْ مَنْ عَافَیْتَ وَتَوَلَّنِیْ فِیْ مَنْ تَوَلَّیْتَ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ مَا اَعْطَیْتَ وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ فَاِنَّکَ تَقْضِیْ وَلَا یُقْضٰی عَلَیْکَ وَاِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ۔

سلام:- سلام پھیرنے کے بعد تین بار استغفار ذیل پڑھتے تھے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہِ

گر فجر و مغرب میں استغفار کے بعد دس بار یہ کلمہ پڑھتے تھے لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

پھر یہ دعائیں پڑھتے اَللّٰھُمَّ انْصُرِ الْاِسْلَامَ وَالْمُسْلِمِیْنَ اَللّٰھُمَّ انْصُرْ جُیُوْشَ الْمُوَحِّدِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اَھْلِکِ الْکَفَرَۃَ وَالْمُشْرِکِیْنَ اَللّٰھُمَّ دَمِّرْ اَعْدَاءَ الدِّیْنِ، اَللّٰھُمَّ انْصُرْ مَنْ نَصَرَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اخْذُلْ مَنْ خَذَلَ دِیْنَ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ۔ اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ، اَللّٰھُمَّ فَرِّجْ عَنْ اُمَّۃِ

Marfat.com

مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ
(نیز کبھی یہ بھی پڑھتے) اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ
جَهَنَّمَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْمَسِيْحِ الدَّجَّالِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ
وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنَ الْفِتَنِ مَا
ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَّا يَنْفَعُ وَ
قَلْبٍ لَّا يَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَّا تَشْبَعُ وَدُعَاءٍ لَّا يُسْمَعُ وَنَعُوْذُبِكَ
اَنْ نَّرْجِعَ عَلٰى اَعْقَابِنَا اَوْ اَنْ نُّفْتَنَ عَنْ دِيْنِنَا وَنَعُوْذُبِكَ
مِنْ جَهْدِ الْبَلَاءِ وَدَرْكِ الشَّقَاءِ وَسُوْءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ
الْاَعْدَاءِ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْنَا وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ
نَعْمَلْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِيَتِكَ وَفُجَاءَةِ
نِقْمَتِكَ وَجَمِيْعِ سَخَطِكَ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَعُوْذُ بِعِزَّتِكَ لَا اِلٰهَ
اِلَّا اَنْتَ اَنْ تُضِلَّنَا اَنْتَ الْحَيُّ الَّذِيْ لَا يَمُوْتُ وَالْجِنُّ
وَالْاِنْسُ ـ يَمُوْتُوْنَ ۔ اور کبھی قنوتِ نازلہ بھی شامل فرماتے چنانچہ
جنگ طرابلس میں معمول تھا کہ فرائض میں آخری رکوع کے بعد قومہ
میں ہاتھ گرائے یا کبھی بطور دعا ہاتھ اٹھا کر نازلہ پڑھتے پھر سجدے
میں جاتے)

قنوتِ نازلہ

اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ اَهْلَ الْكِتَابِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْحَدُوْنَ اٰيَاتِكَ
وَيُكَذِّبُوْنَ رُسُلَكَ وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِكَ وَيَتَعَدَّوْنَ

Marfat.com

حُدُودَكَ وَيُقَاتِلُونَ اَوْلِيَائَكَ ۔ اَللّٰهُمَّ خَالِفْ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ اَللّٰهُمَّ زَلْزِلْ اَقْدَامَهُمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اَنْزِلْ بِهِمْ بَأْسَكَ الَّذِيْ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَمُجْرِيَ السَّحَابِ وَهَازِمَ الْاَحْزَابِ اِهْزِمِ الْكُفَّارَ وَانْصُرِ الْمُسْلِمِيْنَ عَلَيْهِمْ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۔

اور کبھی بعد سلام والی دعائے نصرت بھی شامل کرتے

دُعائے رویت ہلال ماہِ نو دیکھتے تو ہاتھ اٹھا کر یہ پڑھتے۔ اَللّٰهُمَّ اَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيْقِ لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى، رَبِّيْ وَرَبُّكَ اللّٰهُ هِلَالُ خَيْرٍ وَّرُشْدٍ

آیت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ آپ کے مکتوبات میں بطور تکیۂ کلام بکثرت نقل ہے۔

دیگر دُعائیں باب ادعیہ کے اس ضمن میں وہ دعائیں نقل کی جاتی ہیں جو حضرت دادا پیر قدس سرہ نے کسی کتاب پر یا اپنے کسی مکتوب میں نوٹ کی ہیں یا کسی کو تعلیم فرمائی ہیں، یا آپ نے پسند کی ہیں۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ وَسَاوِسَ قَلْبِيْ خَشْيَتَكَ وَذِكْرَكَ وَاجْعَلْ هِمَّتِيْ وَهَوَايَ فِيْ مَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى ۔

Marfat.com

اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ
هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا ۔
اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ تَاْخُذَنِيْ عَلٰى غِرَّةٍ اَوْ تَذَرَنِيْ فِيْ
غَفْلَةٍ اَوْ تَجْعَلَنِيْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ ۔
اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنَا بِحَبْلِكَ وَثَبِّتْنَا عَلٰى اَمْرِكَ ۔
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ سَرِيْرَتِيْ خَيْرًا مِّنْ عَلَانِيَتِيْ وَاجْعَلْ عَلَانِيَتِيْ
حَسَنَةً ۔
اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيَ الذُّنُوْبَ الَّتِيْ تُحِلُّ النِّقَمَ، تُغَيِّرُ
النِّعَمَ، تُوْرِثُ النَّدَمَ، تَحْبِسُ الْقِسَمَ، تُنْزِلُ الْبَلَاءَ،
تَهْتِكُ الْعِصَمَ، تُعَجِّلُ الْفَنَاءَ، تُدِيْلُ الْاَعْدَاءَ،
تَقْطَعُ الرَّجَاءَ، تَرُدُّ الدُّعَاءَ، تُمْسِكُ غَيْثَ السَّمَاءِ
تُظْلِمُ الْهَوَاءَ، تَكْشِفُ الْغِطَاءَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَا يَنْسٰى مَنْ ذَكَرَهٗ، لَا يَخِيْبُ مَنْ رَجَاهُ، لَا يَكِلُ
مَنْ تَوَكَّلَ عَلَيْهِ اِلٰى غَيْرِهٖ، هُوَ ثِقَتُنَا حِيْنَ تَنْقَطِعُ عَنَّا
الْحِيَلُ، هُوَ رَجَاءُنَا حِيْنَ تَسُوْءُ ظُنُوْنُنَا بِاَعْمَالِنَا،
يَكْشِفُ ضُرَّنَا عِنْدَ كَرْبِنَا، يَجْزِيْ بِالْاِحْسَانِ اِحْسَانًا
يَجْزِيْ بِالصَّبْرِ نَجَاةً ،
دعائے سالِ نو اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَبَدُ الْقَدِيْمُ
وَهٰذِهٖ سَنَةٌ جَدِيْدَةٌ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ فِيْهَا الْعِصْمَةَ
مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ وَاَوْلِيَاءِ الشَّيْطَانِ وَالْاَمَانَ

Marfat.com

مِنَ السُّلطَانِ الجَائِرِ وِمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ مِنَ البَلَایَا وَالآفَاتِ وَاَسْئَلُکَ العَوْنَ وَالعَدْلَ عَلٰی هٰذِهِ النَّفْسِ الاَمَّارَةِ بِالسُّوْءِ وَالاِشْتِغَالَ بِمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَا ذَاالجَلَالِ وَالاِکْرَامِ۔

دُعاء رفعِ حزن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز سے فارغ ہوتے تو اپنا سیدھا ہاتھ سر پر پھیرتے اور فرماتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّی الهَمَّ وَالحَزَنَ۔

حضرت دادا پیر سے کسی نے اس دعا کی سند پوچھی، آپ نے امام جزری کی حصن حصین کا حوالہ دیا۔
لفظ الحَزَنَ کو الحُزْنَ پڑھنا بھی درست ہے۔

حضرتِ ابن مسعودؓ کی مقبول دُعا:۔

حضرت ابن مسعود تہجد کی نماز میں سورۂ ن تلاوت کر رہے تھے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابوبکر اور حضرت عمر کے ساتھ تشریف لے آئے حضرت ابن مسعود کی تلاوت سے بہت خوش ہوئے۔ اور نماز کے بعد ان سے فرمایا اِسْئَلْ تُعْطَهْ اِسْئَلْ تُعْطَهْ طلب کرو، تم کو دیا جائے گا، ابن مسعودؓ نے یہ دعا کی۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ اِیْمَانًا لَا یَرْتَدُّ وَنِعْمَةً لَا تَنْفَدُ وَمُرَافَقَةَ

Marfat.com

نَبِیِّکَ فِی الْجُنَّۃِ اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں وَنَعِیْمًا لَا یَنْفَدُ وَمُرَافَقَۃَ نَبِیِّنَا فِیْ اَعْلٰی دَرَجَۃِ الْخُلْدِ ۔

دسمبر ۱۹۷۲ء میں حضرت مرشدی دام فیضہٗ نے یہ دُعا تعلیم فرمائی، اور ارشاد کیا، اس مبارک دعا کو نماز کے قعدہ اخیرہ میں رَبَّنَا اٰتِنَا کے بعد پڑھا کرو۔

Marfat.com

باب ۳ سوم

مُناجاتِ مقبولہ

حضرت دادا پیر شاہ ابو الخیر قدس سرہ کو
علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمہ اللہ کی
مناجات بنام اَلمُزدوِجةُ الغَرّا
فِی الاِستِغاثةِ بِاَسماءِ اللہِ الحُسنیٰ
بہت پسند تھی [1]

[1] مقامات اخیار صہ ۳۰۵

Marfat.com

مُناجات

ویسے تو ادعیہ ماثورہ یعنی قرآن مجید اور حدیثِ پاک کی متذکرہ ادعیہ کے علاوہ ہر دعا جو کسی بھی زبان میں ہو مناجات کہی جاسکتی ہے مگر عموماً اس لفظ کا اطلاق دعائیہ منظوم کلام پر ہوتا ہے۔ خواہ کسی بھی زبان میں ہو۔ یہاں بھی یہی مراد ہے۔

مُناجات جدِ امجد مُرشدی قُدس سِرّہ

یعنی شیخ المشائخ حضرت شاہ محمد عمر مجددی فاروقی قدس سرہ کی اردو منظوم دعا ہے۔ اس کو حضرت مرشدی شاہ ابوالحسن زید مدظلہ نے مقاماتِ خیر طبع اول میں سلاسلِ سبعہ کے خاتمہ پر نقل فرمایا ہے۔

اسے شجرہ شریفہ کے بعد بطور دعا پڑھنا مناسب[۵] ہے

---

۵ مقاماتِ خیر ص ۵۴۷

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الٰہی بڑا میں گنہ گار ہوں — نہایت گنہ میں گرفتار ہوں
مرے بخش سارے گنہ اے کریم — کہ ہے وصف تیرا غفور و رحیم
اگرچہ ہوں نالائقِ بدگہر — مجھے ان کی نسبت سے کر بہرہ ور
تصدق سے اِن مرشدوں کے خدا — مجھے بھی تو اس جمگھٹے میں ملا
مرض میرے کھو اور صحت سے رکھ — مجھے دونوں عالم میں عزت سے رکھ
مجھے اور ماں باپ کو میرے نور — دے فردوس اعلیٰ و حور و قصور
مرے اہل و اولاد پر رحم کر — مجھے ان سے پہنچا سُرورِ نظر
مرے دوست احباب کو شاد رکھ — دل ان کا محبت سے آباد رکھ
پلا جام الفت کا بھر کر مجھے — ہمیشہ تو رکھ اپنے در پر مجھے
ذرا سا تو در کھول عرفان کا — مزہ تا کہ پاؤں میں ایمان کا

دعائیں عمر کی تو سب کر قبول
بحقِ رسول و بجاہِ بتول

لہ یہ شعر اضافۂ مؤلف خیال ہے۔

Marfat.com

انتخاب مناجاتِ خیر ٥

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تبارک ربُّ العالمین الّذی علا — علی خلقِهٖ یُحیی ویُفنی لہُ العلا

وسُبحان ربّ العالمین بحمدہٖ — رِضا نفسِهٖ حمداً کثیراً مکمّلا

وسُبحانک اللّٰهمّ ربّ محمّدٍ — وعیسیٰ وموسیٰ والخلیلِ الی الملا

سنیُّ صلاۃِ اللہِ ثمّ سلامُهٗ — علیٰ کلّهمْ والصالحین ومن تلا

اعُوذُ بِکَ اللّٰهمّ مِمّا جنیتُهٗ — وادعوک ربّاً خاضعاً متذلّلا

ومن شرّ شیطانی ونفسی وغفلتی — وادعوک ربّاً خاضعاً متذلّلا

حنانیک قُل لِی عند نزعی ومقبری — لکَ الامنُ عبدی من عذابی تفضّلا

ابوالخیرِ عبدُ اللہِ والدہٗ عمر — ھُو ابنُ سعیدٍ نیّری اُفقِ العُلا

بنُوہٗ بلالٌ ثمّ زیدٌ وسالمٌ — فیاربّ بارِک فیھمُ متفضّلا

وعندک ربّ اجعل لھم نُزُل الرِّضا — وحُسن مآبٍ ثمّ زُلفیٰ وجمّلا

وصرِّف قلوب المُسلمین جمیعهم — علی الدّینِ واصرِف عنھمُ السّوءَ والبلا

---

٥ مقامات خیر ص ٦٦١

Marfat.com

وله ايضاً[1]

يا غياثي وخير ملتجئي | ليس لي من يغيث من احد
عافني ربِّ واعف عن نددي | وخطاياي نقّ بالبرد
سبقت رحمتي على غضبي | قولك الحق ثابت السند
حسبي الله في الحيات وفي | سكرات الممات واللحد
وحسابي ووزن اعمالي | وقيامي لربي الاحد
وهو نعم الوكيل يكلؤني | في نهاري وليلتي وغدي
وعن الدين لا تزل قدمي | واقل عثرتي وخذ بيدي
وارض عني رضا بلا سخط | وعن الوالدين والولد
وقنا شرّ ما قضيت لنا | واهدنا في من اهتدى وهدي
واجعل الخير والبنين بلا | لا وزيداً وسالماً رشدي
هب لي المغفرة بحرمتهم[2] | استغيث برحمتك صمدي

---

[1] مقامات خير ص ٦٢ [2] البيتان الاخيران سفير الخيالي

مُناجاتِ مالقی سُہیلیؒ

قیامِ کوئٹہ بلوچستان کے زمانے میں ایک روز حضرت دادا پیر قدس سرہ نے عبدالرحمٰن مالقی سُہیلی کے مندرجہ ذیل سات اشعار پڑھ کر فرمایا کہ اگر حضورِ قلب سے یہ اشعار پڑھ کر دعا کریں تو انشاء اللہ مقبول ہوگی ؎

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

يَا مَنْ يَرَىٰ مَا فِي الضَّمِيرِ وَيَسْمَعُ ۔۔۔ أَنْتَ الْمُعَدُّ لِكُلِّ مَا يُتَوَقَّعُ

يَا مَنْ يُرَجَّىٰ لِلشَّدَائِدِ كُلِّهَا ۔۔۔ يَا مَنْ إِلَيْهِ الْمُشْتَكَىٰ وَالْمَفْزَعُ

يَا مَنْ خَزَائِنُ رِزْقِهِ فِي قَوْلِ كُنْ ۔۔۔ اُمْنُنْ فَإِنَّ الْخَيْرَ عِنْدَكَ أَجْمَعُ

مَا لِي سِوَىٰ فَقْرِي إِلَيْكَ وَسِيلَةٌ ۔۔۔ فَبِالْافْتِقَارِ إِلَيْكَ فَقْرِي أَدْفَعُ

مَا لِي سِوَىٰ قَرْعِي لِبَابِكَ حِيلَةٌ ۔۔۔ فَلَئِنْ رُدِدْتُ فَأَيَّ بَابٍ أَقْرَعُ

وَمَنِ الَّذِي أَدْعُو وَأَهْتِفُ بِاسْمِهِ ۔۔۔ إِنْ كَانَ فَضْلُكَ عَنْ فَقِيرِكَ يُمْنَعُ

حَاشَا لِجُودِكَ أَنْ تُقَنِّطَ عَاصِيًا ۔۔۔ فَالْفَضْلُ أَجْزَلُ وَالْمَوَاهِبُ أَوْسَعُ

ـــه مقامات خیر صہ ۳۷۱

Marfat.com

مُنَاجَاتُ الْمُزْدَوَجَةُ الْغَرَّا
فِی الْاِسْتِغَاثَةِ بِاَسْمَاءِ اللّٰہِ الْحُسْنٰی

اس مخمس مناجات میں علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی رحمہ اللہ نے مختلف روایات سے اللہ تعالیٰ کے ایک سو اٹھتر مبارک ناموں کو جمع کر کے کلمات ماثورہ کے ساتھ نظم کیا ہے۔ حضرت دادا پیر کو یہ نظم بہت مرغوب تھی اور رفع شدائد کے لئے اس کو پڑھ کر شجرہ طیبہ نقشبندیہ منظومہ فارسی از مولانا حضرت خالد کردی خلیفہ حضرت شاہ غلام علی قدس اللہ اسرارہما کو پڑھتے تھے اور اللہ تعالیٰ اس مشکل کو رفع فرما دیتا تھا (مقامات اخیار ص۳۰۵)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِاسْمِ الْاِلٰہِ وَبِہٖ بَدِیْنَا وَلَوْعَبَدْنَا غَیْرَہٗ شَقِیْنَا

یَاحَبَّذَا رَبًّا وَحُبَّ دِیْنًا وَحَبَّذَا الْمُحَمَّدُ ھَادِیْنَا

لَوْلَاہُ مَاکُنَّا وَلَابَقِیْنَا

اَللّٰھُمَّ لَوْلَا اَنْتَ مَا اھْتَدَیْنَا وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّیْنَا

فَاَنْزِلَنْ سَکِیْنَۃً عَلَیْنَا وَثَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَاقَیْنَا

نَحْنُ الْاُلٰی جَاءُوْکَ مُسْلِمِیْنَا

Marfat.com

وَالْمُشْرِكُوْنَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا ۔ اِذَا اَرَادُوْا فِتْنَةً اَبَيْنَا

وَقَدْ تَدَاعٰى جَمْعُهُمْ عَلَيْنَا ۔ طِبْقَ الْاَحَادِيْثِ الَّتِیْ رُوِيْنَا

فَارْدُدْهُمُ اللّٰهُمَّ خَاسِرِيْنَا

اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۔ اَللّٰهُ يَا حَیُّ وَّيَا قَيُّوْمُ

اَللّٰهُ يَا قَوِیُّ يَا قَدِيْمُ ۔ اَللّٰهُ يَا عَلِیُّ يَا عَظِيْمُ

لَا يَنْبَغِیْ لِلْقَوْمِ اَنْ يَعْلُوْنَا

اَللّٰهُ يَا لَطِيْفُ يَا عَلِيْمُ ۔ اَللّٰهُ يَا رَؤُفُ يَا حَكِيْمُ

اَللّٰهُ يَا تَوَّابُ يَا حَلِيْمُ ۔ اَللّٰهُ يَا وَهَّابُ يَا كَرِيْمُ

هَبْنَا الْعُلٰى وَاجْعَلْ عِدَانَا الدُّوْنَا

اَللّٰهُ يَا مَالِكُ يَا مُنِيْرُ ۔ اَللّٰهُ يَا مَلِيْكُ يَا قَدِيْرُ

اَللّٰهُ يَا مَوْلٰی وَيَا نَصِيْرُ ۔ اَللّٰهُ اَنْتَ الْمَلِكُ الْكَبِيْرُ

لَيْسَ عِدَانَا لَكَ مُعْجِزِيْنَا

اَللّٰهُ يَا شَاكِرُ يَا شَكُوْرُ ۔ اَللّٰهُ يَا عَفُوُّ يَا غَفُوْرُ

Marfat.com

اَللّٰہُ یَا عَالِمُ یَا خَبِیْرُ اَللّٰہُ یَا فَتَّاحُ یَا بَصِیْرُ

لَا تَحْرِمْنَا فَتْحَكَ الْمُبِیْنَا

اَللّٰہُ یَا ظَاہِرُ یَا جَلِیْلُ اَللّٰہُ یَا بَاطِنُ یَا وَکِیْلُ

اَللّٰہُ یَا صَادِقُ یَا جَمِیْلُ اَللّٰہُ یَا حَافِظُ یَا وَکِیْلُ

کُنْ حَافِظًا لَنَا وَکُنْ مُعِیْنَا

اَللّٰہُ یَا غَنِیُّ یَا حَمِیْدُ اَللّٰہُ یَا مُغْنِیْ وَیَا رَشِیْدُ

اَللّٰہُ یَا مُبْدِیُٔ یَا مُعِیْدُ اَللّٰہُ یَا عَزِیْزُ یَا مَجِیْدُ

لِعِزِّكَ التَّوْحِیْدُ یَشْكُوْ الْهَوْنَا

اَللّٰہُ یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ اَللّٰہُ یَا قَاہِرُ یَا مُؤَخِّرُ

اَللّٰہُ یَا فَاطِرُ یَا مُصَوِّرُ اَللّٰہُ یَا مُحْصِیْ وَیَا مُدَبِّرُ

دَبِّرْ لَنَا وَدَمِّرِ الْعَادِیْنَا

اَللّٰہُ یَا دَائِمُ لَا یَمُوْتُ اَللّٰہُ یَا قَائِمُ لَا یَفُوْتُ

اَللّٰہُ یَا مُحْیِیْ وَیَا مُمِیْتُ اَللّٰہُ یَا مُغِیْثُ یَا مُقِیْتُ

Marfat.com

كُنْ غَوْثَنَا وَحِصْنَنَا الْحَصِيْنَا

اَللّٰهُ يَا بَاسِطُ اَنْتَ الْوَاسِعُ   اَللّٰهُ يَا قَابِضُ اَنْتَ الْمَانِعُ

اَللّٰهُ يَا خَالِقُ اَنْتَ الْجَامِعُ   اَللّٰهُ يَا خَافِضُ اَنْتَ الرَّافِعُ

اِرْفَعْ مَعَالِيْنَا بِعِلِّيِّيْنَا

اَللّٰهُ ذُو الْمَعَارِجِ الرَّفِيْعُ   اَللّٰهُ يَا وَافِيْ وَيَا سَرِيْعُ

اَللّٰهُ يَا كَافِيْ وَيَا سَمِيْعُ   يَا نُوْرُ يَا هَادِيْ وَيَا بَدِيْعُ

اَدَّبْتَنَا بِمَا جَرٰى يَكْفِيْنَا

اَللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ   اَللّٰهُ ذُو الطَّوْلِ عَلَى الدَّوَامِ

اَللّٰهُ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْاِنْعَامِ   وَالسَّيِّدُ الْمُطْلَقُ لِلْاَنَامِ

اِرْحَمْ عُبَيْدًا لَكَ عَابِدِيْنَا

اَللّٰهُ يَا اَوَّلُ اَنْتَ الْوَاحِدُ   اَللّٰهُ يَا اٰخِرُ اَنْتَ الرَّاشِدُ

يَا وِتْرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاجِدُ   يَا بَرُّ يَا مُتَفَضِّلُ يَا مَاجِدُ

بِفَضْلِكَ اُنْبُتْنَا عَلٰى مَا فِيْنَا

Marfat.com

اَللّٰہُ یَا مُبِیْنُ یَا وَدُوْدُ　　اَللّٰہُ یَا مُحِیْطُ یَا شَہِیْدُ
اَللّٰہُ یَا مَتِیْنُ یَا شَدِیْدُ　　یَا مَنْ ھُوَ الْفَعَّالُ مَا یُرِیْدُ
اِنَّا ضِعَافٌ لَکَ قَدْ لَجِیْنَا

اَللّٰہُ یَا مُعِزُّ یَا مُقَدِّمْ　　اَللّٰہُ یَا مُذِلُّ یَا مُنْتَقِمْ
اَلْبَادِیُٔ اَلْبَاقِیْ فَلَا یَنْعَدِمْ　　اَلْمُحْسِنُ الْوَالِی الْحَفِیْظُ الْاَکْرَمُ
لَیْسَ لَنَا سِوَاکَ مَنْ یُّنْجِیْنَا

اَللّٰہُ یَا وَارِثُ اَنْتَ الْاَبَدْ　　اَللّٰہُ یَا بَاعِثُ اَنْتَ الْاَحَدْ
یَا مَالِکَ الْمُلْکِ الْاِلٰہُ الصَّمَدْ　　لَا کُفُوٌ لَا وَالِدٌ لَا وَلَدْ
کُفَّ الْعِدَا عَنَّا فَقَدْ اُوْذِیْنَا

اَللّٰہُ یَا غَالِبُ یَا قَہَّارْ　　اَللّٰہُ یَا نَافِعُ اَنْتَ الضَّارّ
اَللّٰہُ یَا بَارِیُٔ یَا غَفَّارْ　　یَا رَبِّ یَا ذَا الْقُوَّۃِ الْجَبَّارْ
تَوِّمْ لَنَا الدُّنْیَا وَقَوِّ الدِّیْنَا

اَللّٰہُ رَبُّ الْعِزَّۃِ السَّلَامْ　　اَلْمُؤْمِنُ الْمُہَیْمِنُ الْعَلَّامْ

Marfat.com

ذو الرحمة الأعلى الأعز الأتم — من دينه الحق هو الإسلام

قيض له اللهم ناصرينا

الله أنت المتعالي الحكم — الفرد ذو العرش الولي الأحكم

الغافر المعطي الجواد المنعم — العادل العدل الصبور الأرحم

مكن لنا في أرضنا تمكينا

الله يا قدوس يا برهان — يا بار يا حنان يا منان

يا حق يا مقسط يا ديان — تباركت أسماؤك الحسان

بها قرعنا بابك المصونا

الله يا خلاق يا منيب — الله يا رزاق يا حسيب

الله يا قريب يا رقيب — المستعان السامع المجيب

إنا دعوناك استجب آمينا

وصلى الله تعالى على خير خلقه محمد وعلى آله وأصحابه أجمعين.

برحمتك يا أرحم الراحمين

Marfat.com

مُناجاتِ زیدؒ[1]

اقتباس و انتخاب از نظم شمائل تصنیف حضرت مرشدی مدظلہٗ

الٰہی طُفیلِ نبیِؐ مکرّم
مجھے مست کر جامِ الفت پلا کے

طفیلِ ابوبکر صدیقِ اکبر
رہوں گامزن رہ پہ صدق و صفا کے

طفیلِ عمر شاہِ فاروقِ اعظم
مزے لے اڑوں میں بھی زُہد و وفا کے

طفیلِ قتیلِ ستم شاہِ عثماں
عنایت کر اوصاف صبر و غنا کے

طفیلِ علی کَرَّمَ اللّٰہُ وَجْہَہٗ
کھلیں رازِ سربستہ علم و ذکا کے

طفیلِ کل اتباع دے استقامت
گرفتِ ہوا و ہوس سے چھڑا کے

طفیلِ مشائخ جو اعلامِ دیں تھے
نہ لے جا مجھے پاس جرم و خطا کے

طفیلِ صفا کیش پیرانِ والا
طریقے پہ چلتے رہوں اصفیا کے

طفیلِ ابوالخیر پیرِ طریقت
جو سردار ٹھہرے تمام اتقیا کے

کیا ولولہ تیری اُلفت کا پیدا
نئی راہ پر لے گئے وہ چلا کے

الٰہی جو تو نے نظر اُن پہ کی ہے
مُقدّر میں آجائے مجھ بے نوا کے

صفاتِ رذیلہ نہ پاس آئیں میرے
ملیں مجھ کو اوصاف حلم و حیا کے

[1] مجموعہ خیر البیان فی مولد سید الانس والجان ص ۱۲۴

Marfat.com

نہیں دُور کچھ بھی یہ تیرے کرم سے ۔۔۔ مزے میں بھی لیلوں بقا و فنا کے
تری یاد باقی رہے دل میں ہر دم ۔۔۔ بھلا دوں میں قصّے سبھی ماسوا کے
عبادت میں رکھ اپنی مشغول یارب ۔۔۔ شرابِ محبّت کی لذّت چکھا کے
تو راضی رہے مجھ سے میں تجھ سے راضی ۔۔۔ کھلیں مجھ پہ ابواب تیری رضا کے
نہیں تابِ آتش کہ میں ناتواں ہوں ۔۔۔ گناہوں کو رکھ دے کرم سے مٹا کے

شوقِ حرم

الٰہی حرم کا سفر ہو میسّر ۔۔۔ ہوں اسباب خود اس رہِ جانفزا کے
وہاں جا کے ارماں نکالوں میں دل کے ۔۔۔ ترے گھر کے چاروں طرف پھیر پھرا کے
کبھی سنگِ اسود کو جا کر میں چوموں ۔۔۔ کھڑا ہوں کبھی رکن سے دل ملا کے
کھڑا ہو کے میزابِ رحمت کے نیچے ۔۔۔ بہا دوں گناہوں کو اپنے نہا کے
گھسوں تیری چوکھٹ پہ اپنی جبیں کو ۔۔۔ کروں عرض احوال سب مدّعا کے
کروں آبِ زمزم سے سیراب خود کو ۔۔۔ بنوں مست اک ڈول اس کا چڑھا کے
محبّت میں مروہ کے چکّر لگاؤں ۔۔۔ پھروں سر کے بل جا کے سر پر صفا کے
کبھی کوہِ رحمت کی چوٹی پہ جاؤں ۔۔۔ کبھی میں مزے لوٹوں غارِ حرا کے
کبھی شوق میں مشعر و خیف پہنچوں ۔۔۔ کبھی جا کے گلیوں میں لوٹوں منیٰ کے

Marfat.com

دیارِ حبیب ﷺ [۱]

چلوں چشم سے جانبِ طیبہ گا ہے ۔۔۔ رہِ شوق میں اپنی پلکیں بچھا کے
بہ اخلاص و شوق و بصد شادمانی ۔۔۔ منازل ہوں طے اس رہِ دلکشا کے
پہنچ کر مدینے اُحُد جا کے دیکھوں ۔۔۔ کبھی دیکھ آؤں مناظر قُبا کے
کبھی دُور سے قبۂ نور دیکھوں ۔۔۔ کبھی جا پڑوں در پہ دارالشفا کے
پڑھوں، گاہ مسجد میں جا کر دوگانہ ۔۔۔ پھر اُس در پہ مانگوں دعا گڑگڑا کے
حضوری میں جاؤں پھر اس بادشہ کے ۔۔۔ اٹھائے ہوئے ہاتھ اپنے رجا کے
فرشتے زیارت کریں جس کی آ کے ۔۔۔ پھریں گرد اس روضۂ ذوالعلیٰ کے
کروں نذر بے حد دُرودِ مبارک ۔۔۔ بہ صد شوق و اخلاص اُس مجتبیٰ کے
مری جان و اولاد ماں باپ کچھ ۔۔۔ فدا ہوں الٰہی اُسی پیشوا کے

جبیں جس نے اے زید اُس در پہ گھس لی
تماشے وہ پھر دیکھے دِل کی جِلا کے

---

۱ حضرت مرشدی مدظلہٗ نے یہ نظم ۱۳۷۱ھ میں لکھی تھی اور بفضلِ الٰہی تیسرا سفر حرمین شریفین آپ کو ۱۳۸۶ھ میں نصیب ہوا۔ مقاماتِ خیر طبع اول ص ۹۹۔

Marfat.com

برائے ترقیٔ اسلام و مسلمین

ترے نام لیوا پریشاں ہیں بیحد — وہ اب جا لگے ہیں کنارے ردا کے
عمل گرچہ ناکارہ اُن کے رہے ہیں — ہیں آخر ترے نام لیوا سدا کے
نہیں اہل یارب وہ ظلم و ستم کے — بنیں تختۂ مشق اہلِ عدا کے
کرم کر مصائب سے ان کو بچا لے — نہ دیکھیں شدائد کو پھر انخلا کے
اٹھایا ہے سر کافروں نے بہت کچھ — ستم ہو گئے بے حساب اشقیا کے
غرور اُن کا ٹوٹے نکل جائے کس بل — گریں منہ کے بل ٹھوکریں خوب کھا کے
یہ ظلم و ستم کی فلک بوس تعمیر — بہت جلد یارب گرے لڑکھڑا کے
سلامت روی حاصلِ زندگی ہو — نکل جائیں سب دور سے ابتلا کے
رہِ راستی پر ہر اک گامزن ہو — نہ بہکائے شیطان پھر ورغلا کے
یہ جور رجب کی بھیانک گھٹائیں — زمانے سے نابود ہوں گھٹ گھٹا کے
ترو تازہ ہو باغ پھر آشتی کا — مٹیں سب جراثیم ہر اک وبا کے
صبا پھر پیام امن کا لے کے آئے — شگوفے کھلیں دوستی کی فضا کے
ہوا اسلام سرسبز و شاداب پھر سے — پھلے اور پھولے نیا رنگ لا کے
صدا گونجے اللہ اکبر کی ایسی — کہ قربان ہو جائیں سب اس صدا کے
ہو اسلام کا بول بالا جہاں میں — ہو گرویدہ عالم تمام اس ادا کے
تمنائیں بر آئیں زبید حزیں کی — بہا دے الٰہی خزانے عطا کے

Marfat.com

نوائے رنج و غم

۱۳۶۶ھ

یہ مناجات ہنگامہ ۱۳۶۶ھ / ۱۹۴۷ سے متاثر ہو کر اشعار بالقی سہیلی کے مفہوم کے پیش نظر لکھی گئی تھی۔ مِن تصانیف مرشدی حضرت شاہ ابوالحسن زید فاروقی مجددی دہلوی [۱]

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اے کہ دانی حالِ دل را از نہاں — بشنوی صوتِ خفی از جانِ جاں
اے کہ بہرِ درد درماں ذاتِ تو — دے کہ باشی در مصائب مستعاں
اے کہ داری گنج ہا در قولِ کُن — بنگر کن بر فقیرِ زید ہاں ،
نیست مارا چارہ از فقرِ تو — خاکِ ایں فقر است تاجِ قدسیاں
مستمندم بر درت زِ تنگ زغم — گرچہ در دستم بود ملکِ جہاں
بندہ پر در گر تو رانی از درت — گو درے باشد بگردم گردِ آں
کو ست نامِ پاکِ تو نے بر لب رود — احتِ دلہا بود لطفِ زباں
دست گیرِ بےکساں لطفت بود — در گہت باشد ملاذِ عاجزاں

---

[۱] نفحاتِ خیر ۲/۲۷ ، مقاماتِ اخیار ص ۵۵۹

Marfat.com

در عتابت جنتم دوزخ بود / در رضایت بہر من دوزخ جنان
نا امید از رحمتت کافر بود / خود تو فرمودی کہ لطفم بیکران
لطفِ تو بیش است از فکر و خیال / فضل و جودت بے حساب و بے گمان
بندگانت را خطاہا گرچہ بیش / لیک تا کے در فشارِ کافران
تا بہ کے بربادیِ مسلم بود / تا بہ کے از خونِ وے دریا روان
سینہ ہا از درد تا کے چاک چاک / چشمہا از سوز تا کے خون فشان
بہرِ طفلاں شیر مادر خون شدہ / عصمتِ زن ہا بہ دستِ جابران
تا بہ کے از دشمنان اسلام را / صدمہ ہا جاں گداز و دلِ ستان
جائے مسجد تا بہ کے بت خانہ ہا / جائے منبر تا بہ کے رقصِ بتان
تا بہ کے اوراقِ مصحف منتشر / ہمچو برگِ گل بہ ایامِ خزان
جنگِ اسلام است با کفر و فساد / با محمد در جدل طاغوتیان
بہرِ قتل و نہب یکسر آمدند / با تفنگ و خنجر و تیغ و سنان
یا الٰہی گشت افزون از حساب / ظلم و عدوان و جفائے دشمنان
بندگانت عاجز اند و بے کس اند / انتقامِ شان بگیر از ظالمان
بے کساں در انتظارِ نصرت اند / بے کسان را از بلاہا وارہان
یار و مولیٰ حافظ و ناصر توئی / بہرِ مظلومان توئی حرز و امان
شَتِّتِ اللّٰہُمَّ شَمْلَ الْمُشْرِکِیْن / وَانْصُرِ الْاِسْلَامَ نَصْرًا دَائِمًا
تا بہ کے ایں ذلت و خواری بود / بارے بنگر سوئے حالِ زارِ شان
مدتے بگذشت در درد و کرب / مرہمے نہ بر دلِ افسردگان
عفو فرما جملہ تقصیرات را / یک نگاہِ لطف فرما یک زمان

Marfat.com

بہر لطفت بندگانت را مدام — دست بر رو چشم سوئے آسماں
یا خفی اللطف ادرک حالنا — کن لنا عونا فانت المستعان
دور فرما ظلم و عدوان و ستم — دور فرما رنج و اندوہ و زیاں
دور فرما جملہ آلام و محن — دور فرما ہر بلائے ناگہاں
رحم فرما بر فقیر بے نوا — رحم فرما اے خدائے مہرباں

یا ملیک الکون جلت قدرتک
ارفع الاوزار عنا یا لحنان
ھب لنا باللطف منک المغفرۃ
واستجب منا فقد آن الاوان

Marfat.com

باب چہارم

عملیات مجرّبہ

حضرت دادا پیر نے کسی کو رسمی قسم کے وظائف، اور اعمال (حاجات دنیوی) نہیں بتائے ماثورہ دعائیں جو حصن حصین میں ہیں یا احادیث مبارکہ کی کتابوں میں دیکھتے تھے۔ احیاناً (کبھی کبھی) بتا دیا کرتے تھے۔[1]

ہمارے حضرت مرشدی مدظلہ کا بھی یہی طریقہ ہے، آپ نے فقیر مؤلف سے فرمایا کہ اس باب میں شفاء العلیل شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ سے مزید افادے کیلئے کچھ اور اضافہ کردو، ہمارے خاندان میں اس کی اجازت حاصل ہے

[1] مقامات خیر ۴۲۸

Marfat.com

جیساکہ معلوم ہو چکا ہمارے حضرت صاحب کے یہاں رسمی جھاڑ پھونک کا دستور نہیں تھا۔ تحریر تعویذات میں آپ نے نقوش عددی یا حرفی کا استعمال نہیں فرمایا ہے صرف کلماتی تعویذ قرآن و حدیث کی آیات و الفاظ لکھ کر دیدیتے یا لکھنے کو بتا دیتے تھے زیر نظر باب میں فقیر مؤلف نے فنی طور پر چند فصلیں حسب ذیل عنوانات کے تحت ترتیب دی ہیں تاکہ برادرانِ طریقت و دیگر ضرورتمند لوگوں کو استفادے میں آسانی ہو۔

	صفحہ
۱۔ دفع امراض و اثراتِ بد۔	۸۳
۲۔ حفظ و ربیت از آسیب و مصائب۔	۹۳
۳۔ حل مشکلات و انجاح حاجات۔	۱۰۳
۴۔ کشفِ حالات و راہِ نجات۔	۱۰۷

مذکورہ ترتیب میں امور ذیل کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

الف ۔ تقسیم بہ لحاظِ اسناد و ماخذ، اس میں مُقدّم وہ چیزیں رکھی ہیں جو قرآن اور حدیث میں صریحاً کسی امرِ خاص کے لئے وارد ہیں۔ اور مُؤخّر وہ چیزیں ہیں جن کا ماخذ تو قرآن و حدیث ہی کی آیات و کلمات ہیں مگر ان کے فوائد و طریق بزرگوں کے تجویز کردہ ہیں۔

(ب) دوسری تقسیم بہ لحاظ تعلیم و اجازت کی گئی ہے۔ اس میں مقدم وہ ہیں جو حضرت دادا پیر یا حضرت مرشدی کے معمولات یا فرمودات سے ہیں اور موخر وہ ہیں جو ان حضرات کے علاوہ دیگر بزرگان نقشبندیہ مجددیہ سے منقول ہیں اور بعدہ بغرض مزید اضافے کے ضروریاتِ سفر

Marfat.com

کے لحاظ سے دیگر مستند اور ثقہ حضرات کی بتائی ہوئی چند چیزیں شامل کی گئی ہیں۔

ج۔ تیسرا امر طریق عملی کی فنی تقسیم ہے جس کی نوعیت معہ مشمولات حسب ذیل ہے۔

۱۔ طریق عمل تقریری۔ اس کی چار صورتیں ہیں اول ورد، دوم شغل، سوم مراقبہ، چہارم منافسہ یا دم کرنا۔

۲۔ طریق عمل تحریری، یعنی تعویذ و نقوش، اس کی تین صورتیں ہیں اوّل کلماتی، دوم حرفی، سوم عددی۔

Marfat.com

فصلِ اوّل در دفع امراض واثراتِ بد

دردِ سر:- ہر قسم کے درد کے لئے عموماً اور دردِ چشم کے لئے خصوصاً سورہ فاتحہ یعنی الحمد مع بسم اللہ اکتالیس بار فجر کی سنت اور فرض کے درمیانی وقفے میں پڑھیں انشاءاللہ شفا ہوگی، حضرت صاحب نے اس بیان کے آخر میں لکھا ہے کہ یہ بات ہندوستان کے بعض اولیاء اللہ نے کہی ہے اور وہ فرزند خضر یعقوب رحمۃ اللہ ہیں [1] شفاء العلیل میں یہی سورۂ الحمد کا عمل تمام امراض کے علاوہ دفع حاجاتِ مشکلہ اور شخصِ غائب کے لئے بھی لکھا ہے۔ نیز بروایت امام جعفر رحمۃ اللہ علیہ شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ نے قول الجمیل کے حاشیہ میں لکھا ہے کہ الحمد شریف اکتالیس بار پیالہ بھر پانی پر پڑھ کر دم کریں اور مریضِ بخار کے منہ پر چھینٹے ماریں [2]

مرگی صراع یعنی مرگی کے دورے والے کے لئے پہلے ایک فراخ کرتا سیا جائے اور آٹھ تعویذ لکھیں پھر ان کو کرتے میں اس طرح ٹانکا جائے کہ دو تعویذ سامنے سینے پر

---

[1] مقامات خیر صفحہ ۱۴۴ [2] شفاء العلیل ف صفحہ

Marfat.com

دو پشت پر شانوں کے نیچے، دو تعویذ دونوں بازوؤں پر اور دو دو ہر دو بغلوں کے نیچے رہیں۔ تعویذ یہ ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِهِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِهِ الْمَوْتٰی بَلْ لِّلّٰهِ الْاَمْرُ جَمِیْعًا [1]

ایضاً مرگی کے لئے اسم الٰہی اَلْمُذِلُّ انیس بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اور لکھ کر اس کے گلے میں ڈالیں [2]

ایضاً۔ مرگی کے لئے نمک پر سات مرتبہ سورۂ فاتحہ مع بسم اللہ پڑھ کر دم کریں اور مرگی کا مریض دن رات میں چھ بار یہ نمک چکھے اس طرح کہ دونوں وقت کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد اور رات کو سونے سے پہلے اور صبح کو بیدار ہو کر۔ اگر مرض میں افاقہ ہو تو اچھے ہونے کے بعد تین مہینے تک نمک کا استعمال چھ بار ضرور رکھے

نظر کا لگنا یعنی چشم بد کے لئے آیۃ ذیل پڑھ کر مریض پر دم کریں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط وَاِنْ یَّکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیُزْلِقُوْنَكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ اِنَّهٗ لَمَجْنُوْنٌ وَمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ [3]

---

[1] مقامات خیر ص ۲۹۱ [2] سلسلۂ قیام بہرائچ حضرت مرشدی نے سید اسلم شاہ رحمۃ اللہ کی سرسری والی مسجد میں ان کے خاندانی تبرکات کی زیارت کے وقت کسی بیاض سے غالباً حدیث مظہری میں دیکھ کر لکھوایا تھا [3] مقامات خیر ص ۲۹۱ نیز تفسیر مظہری اردو ترجمہ جلد مصباح السالکین ۲۱۹ پر ہے کہ العالمین کے (وما نیصاد) کے اضافہ کے ساتھ لکھا ہے کہ زیادتی دودھ کے لئے گائے کے گلے میں بطور تعویذ ڈالیں۔

Marfat.com

امراضِ اطفال بچوں کی علالت کے لئے یہ دعائیں تین تین بار پڑھ کر مریض پر دم کریں اور سر پر (دایاں) ہاتھ پھیریں۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّاتِ كُلِّهَا مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ. بِسْمِ اللهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اِسْمِهٖ شَيْءٌ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۲. اَعُوْذُ بِاللهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ۳۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ [1]

شفاءِ امراض کسی بھی بیماری سے صحت یابی کے لئے ہر فرض نماز کے بعد متصل تین بار یہ آیت پڑھے۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ. رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ اور پھر حضرت صاحب کے یہ اشعار بھی پڑھے تو بہتر ہے۔

يَا رَبِّ عَافِيَةً لِ (مریض کا نام لے) ۔۔۔ بِمُحَمَّدٍ وَبِصَحْبِهٖ وَبِاٰلِ
وَبِالْاِسْمِ الْاَعْظَمِ بَلْ بِكُلِّ اسْمٍ اَتٰى ۔۔۔ لِلّٰهِ فِي تَنْزِيْلِهِ الْمُتَعَالِيْ [2]

ایضاً یہ دعائے شفا عام صحت یابی کے لئے حدیث میں آئی ہے اور حضرت صاحب نے لکھی ہے:۔ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

---

[1] مقامات خیر ص۳۲۲، شفاء العلیل ف ص۸ [2] مقامات خیر ص۳۲۶

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَنْ یَّشْفِیَہٗ ؁

ایضًا کسی بھی مرض میں بغیر تعین وقت و تعداد کے یہ دو اسماء الٰہی بکثرت پڑھا کریں ان شاء اللہ شفا ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا حَلِیْمُ یَا کَرِیْمُ ؁

ایضًا ناقابلِ شفا امراض کے لئے سورہ فاتحہ یعنی الحمد مع بسم اللہ اکتالیس بار پڑھکر مریض یا مقام مرض پر دم کیا کریں ان شاء اللہ شفا یاب ہوگا ؁

ضُعفِ حافظہ نسیان یعنی یادداشت کمزور ہو تو صبح و شام یہ ورد اختیار کریں۔ اول و آخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا۔ سو سو بار ؁

ہر قسم کے درد کیلئے درد دانت، درد سر، درد شکم دریاح وغیرہ کی تکلیف کے لئے ایک تختی یا پٹڑی پاک لیں اور اس پر پاک ریتا بالو ڈالیں اور ایک کیل یا کھونٹی سے اس پر اَبْجَدْ، ھَوَّزْ، حُطِّیْ لکھیں پھر پہلے حرف یعنی الف پر کیل کو زور سے دبا کر الحمد شریف پڑھیں اور مریض مقام درد کو انگلی سے دبائے رہے۔ سورہ ختم کرکے

؁ مقامات خیر ص۳۱۲ ؁ ؁ ؁ مقاماتِ اخیار ص۱۶۲ شفاء العلیل ص ۲۶ ،

مریض سے حال پوچھیں اگر آرام ہو گیا تو خیر ورنہ اسی طرح ایک ایک حرف پر مذکورہ طریقے سے عمل کریں، ان شاء اللہ شفا و راحت ہو گی [1]

آیاتِ شفا قرآنِ مجید کی یہ چھ آیات شفا ایک پاک برتن میں لکھے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَيَشْفِ صُدُورَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ ، وَشِفَاءٌ لِّمَا فِي الصُّدُورِ ۔ يَخْرُجُ مِن بُطُونِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ أَلْوَانُهُ فِيهِ شِفَاءٌ لِّلنَّاسِ ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِينَ ، وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِينِ ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى وَشِفَاءٌ [2]

تعویذِ بخار ذیل کا تعویذ ایک کاغذ پر لکھ کر بخار والے کے بازو پر بطور تعویذ باندھیں۔ ان شاء اللہ جلد اچھا ہو۔ فلاں ابن یا بنت فلانہ کی جگہ مریض یا مریضہ اور اس کی ماں کا نام لکھیں:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ بَرَاءَةٌ مِّنَ اللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ إِلَىٰ أُمِّ مِلْدَمٍ الَّتِي تَأْكُلُ اللَّحْمَ وَتَشْرَبُ الدَّمَ وَتَهْشِمُ الْعَظْمَ ، أَمَّا بَعْدُ يَا أُمَّ مِلْدَمٍ إِنْ كُنْتِ مُؤْمِنَةً فَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ كُنْتِ يَهُودِيَّةً فَبِحَقِّ مُوسَىٰ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَإِنْ كُنْتِ نَصْرَانِيَّةً فَبِحَقِّ الْمَسِيحِ عِيسَى بْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ أَنْ لَا أَكَلْتِ لِفُلَانٍ يَا لِفُلَانَةٍ

---

[1] شفاء العلیل ف ص۱۰۶ [2] شفاء العلیل ف ص۹۰

ابن، یا بنت فلانته) لحماً ولا تشرب له دماً ولا تهشم له
عظماً وتحولی عنه الی من اتخذ مع اللّٰہ الٰھاً اٰخر لا الٰہ الا
ھو العزیز الحکیم والا فانت بریئۃ من اللّٰہ تعالیٰ
واللّٰہ تعالیٰ بریٔ منک وحسبنا اللّٰہ ونعم الوکیل ولا حول
ولا قوۃ الا باللّٰہ العلی العظیم وصلی اللّٰہ علیٰ سیدنا محمد
واٰلہ وصحبہ وسلم ۱؎

دانت کا درد آیت ذیل کو سبز پتی پر لکھ کر دانت کے نیچے دبائے اور چند قدم چل کر پتی کو منہ سے نکال کر پیچھے پھینک دے اور مڑ کر نہ دیکھے۔ الذی جعل لکم من الشجر الاخضر نارا فاذا انتم منہ توقدون ۲؎

بچھو کاٹنا سورہ قل اعوذ برب الناس پوری مع بسم اللّٰہ لکھ کر پلائیں ۳؎

دفع زہر ہر قسم زہر خورانی یا پاگل کتے کا اور سانپ وغیرہ کے زہر کیلئے لکڑی کے سادہ و بے رنگ و سوراخ و عیب پیالے میں نقش ذیل تین بار لکھیں اور پانی سے دھو کر پلائیں اگر مریض موجود نہ ہو تو خبر لانے والے کو ہی پلا دیں انشاء اللّٰہ مریض کو شفا ہو گی ۴؎

۱۰	۴	علی	سا
صد	د	سا	ﷺ
ج۴	ی	س	الا
اع	ح	د	ہر

۱؎ شفاء العلیل ص ۹۲ ۲؎ مصباح السالکین ص ۳۱۵ ۳؎ مصباح السالکین ص ۳۱۸
۴؎ مصباح السالکین ص ۳۱۷،

Marfat.com

پاگل کتے کا کاٹنا جس کو پاگل کتا کاٹ لے اور مریض کے دیوانہ ہو جانے کا اندیشہ ہو تو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر الگ الگ آیت ذیل لکھ کر چالیس دن تک ایک ایک ٹکڑا کھلایا جائے

إِنَّهُمْ يَكِيدُونَ كَيْدًا وَأَكِيدُ كَيْدًا فَمَهِّلِ الْكَافِرِينَ أَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا [1]

شناخت وعلاجِ نظرِ بد ایک پاک تاگا تین ہاتھ ناپ کریں اور اسے نظر زدہ کے پاس رکھدیں، پھر یہ عزیمت پڑھیں جو لکھی ہے (فلاں یا فلانہ ابن یا بنت فلانہ کی جگہ پر مریض یا مریضہ کا نام مع نام والدہ لیں) بسم اللہ ولا قوۃ الا باللہ ۳ بار سورۃ الحمد تین بار عَزَمْتُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فلان یا فلانۃ بن یا بنت فلانۃ بعِزِّ عِزِّ اللہ وبنورِ عظمت وجہ اللہ بما جری بہ القلم من عند اللہ الی خیر خلق اللہ محمد بن عبد اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ عَزَمْتُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فلان ابن فلانۃ یا فلانۃ بنت فلانۃ بحق اشراھیا براھیا، اذونیا اصبات الاشدای۔ عَزَمْتُ عَلَيْكِ أَيَّتُهَا الْعَيْنُ الَّتِي فِي فلان ابن فلانۃ یا فی فلانۃ بنت فلانۃ بحق شھت

---

[1] شفاء العلیل ص ۶۷

Marfat.com

بھت انتھت یا نقطاء النجا بالذی لا یقوی علیہ ارض
ولا سماء اخرجی یا نفس السوء من فلان ابن فلانۃ
یا فلانۃ بنت فلانۃ کما اخرج یوسف من المضیق
وجعل لموسیٰ فی البحر طریق والا فانت بریئۃ من اللہ
تعالیٰ واللہ تعالیٰ بری منک اخرجی یا نفس السوء من
فلان ابن فلانۃ یا فلانہ بنت فلانہ بالف الف
قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم یولد ولم
یکن لہ کفوا احد۔ اخرجی یا نفس السوء بالف الف لاحول
ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم وننزل من القرآن ما ھو
شفاء ورحمۃ للمومنین۔ لو انزلنا ھذا القرآن علی
جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ، فاللہ
خیر حافظا، وھو ارحم الراحمین، حسبنا اللہ ونعم
الوکیل ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ وصلی
اللہ علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ وسلم۔ یہ پڑھ کر
مریض پر پھونکیں اور اس سے تاگا لے کر ناپیں اگر تین ہاتھ سے کم، یا
زیادہ نکلے تو نظر لگی ہے) پھر یہی عمل تین بار مزید کریں [1]

سلب مرض مرد صالح وذاکر اور قوی المراقبہ سے یہ عمل مخصوص
ہے ہر ایک کے بس کا نہیں پہلے فاتحہ پڑھ کر

---

[1] شفاء العلیل ث مشہ ۸۹،

Marfat.com

پیران سلسلہ کی ارواح کو ایصالِ ثواب کرے پھر اسم مبارک یَا شَافِیُ پڑھکر اس اسم مبارک کے انوار کی طرف متوجہ ہو، جب اسم شریف کا فیض ہونے لگے تو ازالۂ مرض کے لیے اس طرح متوجہ ہو کہ مریض اس کے سامنے ہو اور وہ پوری طرح باطنی ہمت کر کے اس کے بدن سے مرض جدا کر کے اس کی پشت کے پیچھے پھینکے۔ اس عمل میں اس وقت تک مشغول رہے کہ آثار توجہ ظاہر ہونے لگیں۔ چند بار یا چند روز یہی عمل جاری رکھے۔

اَیضًا دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مریض کو اپنے سامنے بٹھالے اور بقدر پانچ سو سانسوں کے نفی واثبات کا شغل اس طرح کرے کہ لا الٰہ سے انتفائے مرض مراد لے اور اِلَّا اللّٰہُ سے شفا مراد لے یعنی مرض زائل ہوا اور اس کی جگہ صحت وشفا ہوئی۔

حضرت مرزا صاحب قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ نفی واثبات میں اندر کھینچنے والی سانس کے ساتھ مریض کے جسمانی مرض کا تصوّر کرے کہ وہ مرض اس کے جسم سے جدا ہوتا ہے اور باہر نکلنے والی سانس کے ساتھ یہ تصور کرے کہ وہ مرض یا تکلیف عامل کے اندر سے اس کی سانس کے ساتھ زمین پر گرتا ہے۔ تاکہ سلب کنندہ پر یعنی عمل کرنے والے پر ردّ عمل نہ ہو اور وہ خود ایذا نہ پائے۔ اسی طریقے سے امراض روحانی کو سلب کریں نیز سلب نسبت ورفع قبض سالک بھی کر سکتے ہیں البتہ فرق یہ ہے کہ اس میں عوارض روحانی، یا

Marfat.com

نسبت کے سلب کرنے میں زمین گرانے کا تصوّر کرنے کی ضرورت نہیں ہے اور اس عمل میں اسم الٰہی یَاقَابِضُ کا شغل کریں ۔[1]

بعض فوائد

حضرت مرشدی مدظلہ نے فرمایا ۔

ع ۱۔ بڑی برکت خدا کے نام میں ہے

عشاء کی دو رکعت سنت اور تین رکعت وتر کے درمیان اس طرح دعا کرے پہلے سات بار درود شریف، پھر اللہ تعالےٰ کے مبارک ناموں میں سے کوئی مبارک نام گیارہ سو بار، پھر درود شریف سات بار پڑھے اور دعا کرے ۔ تنگدستی کے واسطے یَاوَہَّابُ پڑھے، سلامتی کے واسطے یَاسَلَامُ حفاظت کے واسطے یَاحَفِیْظُ مشکل آسان ہونے کے لئے یَافَتَّاحُ ۔

آپ نے یہ بھی فرمایا ۔ مشکات کی کتاب الدعوات میں ترمذی کی ابوہریرہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ غافل اور بے پرواہ دل کی دعا قبول نہیں کرتا ہے ۔ تم جب دعا کرو پورے یقین کے ساتھ کیا کرو کہ اللہ تعالیٰ تمہاری دعا قبول فرمائے گا ۔ اور حصن حصین میں احمد کی روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو مسلمان کسی سوال کیلئے اللہ کے سامنے اپنا منہ اٹھاتا ہے اللہ اس کو دیتا ہے یا تو وہ جلد دیتا ہے یا اس کیلئے ذخیرہ کرتا ہے ۔ یعنی دعا تو قبول ہوتی ہے ۔ اللہ تعالیٰ یا تو دنیا میں اس کی مراد پوری کر دیتا ہے یا آخرت میں اس کو اجر اور مراتب دیتا ہے ۔

---

[1] منابع السیر صہ ۸۹ ۔ ۹۰

Marfat.com

فصل دوم در حفظیات و بریت

حفظِ عام ہر سال محرم کا چاند دیکھ کر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، ایک سو تیرہ بار کاغذ پر لکھ کر تعویذ بنا کر گلے میں پہنا دیں خاص کر بچوں کو توانشاءاللہ سال کے سال محفوظ رہیں گے [1]

ایضاً دعائے ماہِ نو متذکرہ باب دوم ادعیہ ماثورہ کو اگر ہر مہینے چاند دیکھ کر پڑھا کریں توانشاءاللہ پورے مہینے مضرت سے محفوظ رہیں گے [2]

ایضاً دُعائے سالِ نو ہر سال محرم کا چاند دیکھ کر یہ دعا پڑھیں، مفید ہوگی:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ اللّٰہُ الْاَبَدُ الْقَدِیْمُ وَھٰذِہٖ سَنَۃٌ جَدِیْدَۃٌ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِیْھَا الْعِصْمَۃَ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ وَاَوْلِیَاءِ الشَّیْطَانِ وَالْاَمَانَ مِنَ السُّلْطَانِ الْجَائِرِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ ذِیْ شَرٍّ مِنَ الْبَلَایَا وَالْاٰفَاتِ وَاَسْئَلُکَ الْعَوْنَ وَالْعَدْلَ عَلٰی ھٰذِہِ النَّفْسِ الْاَمَّارَۃِ بِالسُّوْءِ وَالْاِشْتِغَالَ بِمَا

---

[1] مقامات خیر صفحہ ۴۳۰ [2] ایضاً صفحہ ۴۳۱

Marfat.com

يُقَرِّبُنِیْ اِلَیْکَ یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

پریشانیاں دفع پریشانی کے لئے استغفار کی کثرت کرے اس پر سب ائمہ دین کا اتفاق ہے ۔

ایضاً سیدالاستغفار متذکرہ باب اول در وظائف معمولہ بضمن مسبعات عشر ہر فرض نماز کے بعد دس بار پڑھنا مفید ہے

ایضاً ختم خواجگان (نقشبندیہ) بھی دفعِ پریشانی کے لئے مفید ہے [1]

مقدمہ اگر کسی مقدمے میں کوئی بری طرح پھنس جائے تو استغفار و توبہ کرے اور پھر ہاتھ اٹھا کر بسم اللہ اور الحمد تا نستعین تک پڑھے اور یوں کہے کہ " اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں تو ہمیں (اور اگر دوسرا آدمی دعا کرے تو ماخوذ شخص کا نام لے) اور سب مسلمانوں کے گناہوں کو بخش دے " تو انشاء اللہ بریت حاصل ہو[2]

مقدمہ قتل و سزائے موت کسی اہم مقدمہ میں چاہے قتل کا ہی کیوں نہ ہو اور عدالت سے سزا کا حکم بھی ہو یا ہونے کا اندیشہ ہو تو حضرت صاحب کے مندرجہ ذیل دو شعر (مندرجہ مناجاتِ خیر حسب ہدایت حضرت صاحب) ہر فرض نماز کے بعد تین بار پڑھے یعنی خود شخص ماخوذ

---

[1] مقامات مجبر صہ ۵۸ [2] ایضاً صہ ۲۵۶

Marfat.com

پڑھا کرے۔

حَسْبِیَ اللّٰهُ فِی الْحَیَاتِ وَ فِی سَکَرَاتِ الْمَمَاتِ وَاللَّحد
وَهُوَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ یَکْفِیْنِیْ فِیْ نَهَارِیْ وَلَیْلَتِیْ وَغَدِیْ[1]

۳۳ آیات

قرآن کی یہ تینتیس ۳۳ آیتیں جادو، شیاطین، چور اور درندوں سے حفاظت اور دفعیہ کے لئے مفید ہیں۔ مسحور کو لکھ کر پلائیں یا پڑھ کر اس پر دم کریں یا مسحور خود پڑھا کرے انشاء اللہ شفا ہوگی۔ اور جو کوئی صبح و شام ایک ایک بار پڑھا کرے اللہ کی امان میں رہے اور کوئی دعا و عمل اس پر رجعت نہ کرے یعنی اس کا خراب اور الٹا اثر عامل پر نہ ہو۔ اور وہ شیطان و بدخواہ و دشمن کے شر سے محفوظ رہے۔

پہلے درود شریف و تعوذ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ، غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔ الٓمّٓ، ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَیْبَ فِیْهِ، هُدًی لِّلْمُتَّقِیْنَ الَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ بِالْغَیْبِ وَیُقِیْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ یُنْفِقُوْنَ، وَالَّذِیْنَ یُؤْمِنُوْنَ

---

[1] مقامات خیر صہ ۳۰۴

Marfat.com

بما انزل اليك وما انزل من قبلك وبالاخرة هم يوقنون
اولئك على هدى من ربهم ق واولئك هم المفلحون
والهكم اله واحد لا اله الا هو الرحمن الرحيم
الله لا اله الا هو الحي القيوم لا تاخذه سنة ولا نوم
له ما في السموت وما في الارض ط من ذا الذي
يشفع عنده الا باذنه ط يعلم ما بين ايديهم
وما خلفهم ولا يحيطون بشيء من علمه
الا بما شاء وسع كرسيه السموت والارض
ولا يؤده حفظهما وهو العلي العظيم - لا اكراه
في الدين قد تبين الرشد من الغي فمن يكفر بالطاغوت
ويؤمن بالله فقد استمسك بالعروة الوثقى لا انفصام
لها والله سميع عليم - الله ولي الذين امنوا يخرجهم
من الظلمت الى النور والذين كفروا اولياؤهم
الطاغوت يخرجونهم من النور الى الظلمت
اولئك اصحب النار هم فيها خلدون - لله
ما في السموت وما في الارض وان تبدوا ما في انفسكم
او تخفوه يحاسبكم به الله فيغفر لمن يشاء ويعذب
من يشاء والله على كل شيء قدير - امن الرسول
بما انزل اليه من ربه والمؤمنون كل امن بالله
وملئكته وكتبه ورسله لا نفرق بين احد

Marfat.com

مِنْ رُّسُلِهٖ ۔ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ
لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۔ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ
رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَا اَوْ اَخْطَاْنَا ۔ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا
اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۔ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا
مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۔ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ
مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ
قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ
سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي الَّيْلَ
النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ
مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ ۔ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ
الْعٰلَمِيْنَ ۔ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ۔ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ
الْمُعْتَدِيْنَ ۔ وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا
وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ۔ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ
الْمُحْسِنِيْنَ ۔ قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا
فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ
بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۔ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ
لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۔

Marfat.com

أَفَحَسِبْتُمْ أَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّأَنَّكُمْ إِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ۔ فَتَعٰلَى
اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ، لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ ، وَ
مَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ إِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ ، فَإِنَّمَا
حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ، إِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ، وَقُلْ رَّبِّ
اغْفِرْ وَارْحَمْ وَأَنْتَ خَيْرُ الرّٰحِمِيْنَ ۔ وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا
فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ، فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ، إِنَّ إِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ، إِنَّا
زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ نِ الْكَوَاكِبِ ، وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ
شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ، لَا يَسَّمَّعُوْنَ إِلَى الْمَلَإِ الْأَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ
مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ، دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ، إِلَّا
مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَأَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ، فَاسْتَفْتِهِمْ
أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مَّنْ خَلَقْنَا ط إِنَّا خَلَقْنٰهُمْ مِّنْ طِيْنٍ لَّازِبٍ
يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ
أَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوْا ، لَا تَنْفُذُوْنَ إِلَّا
بِسُلْطٰنٍ ، فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ، يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا
شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ ، وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ، فَبِأَيِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا
تُكَذِّبٰنِ ، لَوْ أَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَأَيْتَهٗ خَاشِعًا
مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ، وَتِلْكَ الْأَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ ، عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ، هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ

Marfat.com

هُوَ اللّٰهُ الَّذِی لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ، اَلْمَلِکُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَکَبِّرُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ
لَهُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۔ قُلْ اُوْحِیَ
اِلَیَّ اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا
عَجَبًا ، یَّهْدِیْ اِلَی الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ ، وَلَنْ نُّشْرِکَ بِرَبِّنَا
اَحَدًا ، وَاَنَّهُ تَعٰلٰی جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً
وَّلَا وَلَدًا ، وَاَنَّهُ کَانَ یَقُوْلُ سَفِیْهُنَا عَلَی اللّٰهِ شَطَطًا
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ یٰاَیُّهَا الْکٰفِرُوْنَ ،
لَا اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ، وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ
وَلَا اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ وَلَا اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَا اَعْبُدُ
لَکُمْ دِیْنُکُمْ وَلِیَ دِیْنِ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ
اَللّٰهُ الصَّمَدُ ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ، وَلَمْ یَکُنْ لَّهُ
کُفُوًا اَحَدٌ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ
الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ، وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا
وَقَبَ ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ، وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۔
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ

Marfat.com

مَلِكِ النَّاسِ، اِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ
الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ
درود شریف پڑھنا بھی بہتر ہے [1]

امان از غرق و حرق و غارت و سرقہ اصحاب کہف کے ناموں کے وسیلے کے ساتھ یہ دعا ڈوبنے، جلنے، ڈاکے اور چوری سے حفاظت کے لئے مفید ہے۔ الٰہی بحرمتہ یملیخا، مکسلمینا، کشفوطط اذرفطیونس، کشافطیونس، تبیونس، یوانس بوس، وکلبھم قطمیر، وَعَلَی اللّٰہِ قَصْدُ السَّبِیْلِ وَمِنْهَا جَائِرٌ [2]

حفظ از نظرِ بد ترمذی شریف میں ہے کہ حضرت عثمان خلیفۃ المسلمین رضی اللہ عنہ کی روایت سے ثابت ہے کہ خوبصورت بچے کی ٹھوڑی میں کالا ٹیکا لگا دینے سے نظرِ بد کا اثر نہیں ہوتا۔ اسی طرح نظر بد لگانے والے یا جادوگر کو نظر لگاتے وقت نام لے کر پکار دے کر اے فلاں تو نظر یا جادو کا اثر نہیں ہوتا [3]

امن و امان از ہر آفت صبح و شام یہ دعا پڑھنا ہر آفت و ضرر سے حفظ و امان کے لئے مفید ہے۔ بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا

---

[1] قرآنی ۳۳ آیات تالیف حضرت مرشدی ناشر عبد الغفار تنہ صاحب [2] تسخیر العلیل ش ص۸۲ و تسخیر العلیل ش ص۷۰ و چہار باب خاتمہ [3] تسخیر العلیل ش ص۸۳

Marfat.com

اَنْتَ عَلَیْکَ تَوَکَّلْتُ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ مَاشَآءَ اللّٰہُ کَانَ وَمَالَمْ یَشَاْءُ لَمْ یَکُنْ۔ اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ وَاَنَّ اللّٰہَ قَدْ اَحَاطَ بِکُلِّ شَیْءٍ عِلْمًا۔ وَاَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ عَدَدًا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ دَابَّۃٍ اَنْتَ اٰخِذٌ بِنَاصِیَتِھَا، اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ وَاَنْتَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ۔ اِنَّ وَلِیِّیَ اللّٰہُ الَّذِیْ نَزَّلَ الْکِتٰبَ وَھُوَ یَتَوَلَّی الصّٰلِحِیْنَ، فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ[۱]

مجلس کا کفارہ

جب کسی مجلس سے اٹھے۔ یہ دعا اٹھنے سے پہلے پڑھ لے۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحٰنَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ[۲]

حفظ از رجعت و شر

کسی عمل کے الٹے اثر (رجعت) یا کسی بھی بلا و شر سے حفاظت کے لئے بطور حصار کے سورہ لِاِیْلٰفِ ایک سو ایک یا صرف گیارہ بار مع اول و آخر درود شریف پانچ پانچ بار روزانہ بعد فجر پڑھنا مفید ہے[۳]

خوفِ حاکم

اگر کسی حاکم سے خوف ہو تو یہ عمل کرے کھیٰعص میں سے ہر حرف کو اس کے نام کے ساتھ (یعنی

---

[۱] شفاء العلیل ۴ مکہ۔ [۲] حصن حصین، دو شنبہ کی منزل [۳] ہدایت الطالبین فارسی۔

Marfat.com

مثلاً کاف، ھا، یا) کہتے ہوئے داہنے ہاتھ کی انگلیاں چھنگلی سے لے کر ایک ایک حرف کے بدلے انگوٹھے تک بند کرتا جائے یہاں تک کہ مٹھی بند ہو جائے تو یہ کہے۔ کٓھٰیٰعٓصٓ، پھر اسی طرح بائیں ہاتھ کی انگلیاں حٰمٓ عٓسٓقٓ کا ایک ایک حرف کے ساتھ بند کرے، اور جب پانچوں انگلیاں بند ہو جائیں تو یہ کہے حٰمٓ عٓسٓقٓ پھر اسی طرح دونوں مٹھیاں بند کئے حاکم کے سامنے جاتے ہوئے کھول دے[1]

---

[1] شفاء العلیل ص۴

Marfat.com

فصل سوم
در حلِّ مشکلات

حضرت صاحب نے فرمایا ہے کہ حدیث پاک کے مطابق

بارِ قرض حسب ذیل دعا ہر فرض نماز کے بعد دس بار معہ اول و آخر درود شریف تین تین بار پڑھا کریں، انشاء اللہ چالیس روز میں سبکدوشی ہوگی، دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ، اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ [1]

صلوٰۃ حاجت حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر کوئی مہم، یا حاجت ایسی پڑ جائے جو حل نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ تہجد کے وقت حضورِ دل سے اچھا وضو کر کے پانچ سات مرتبہ عاجزی و صدق دلی سے استغفار و توبہ کرے اور پھر بارہ رکعات نفل کی نیت ایک سلام سے کرے اور پوری نماز میں

---

[1] مقامات خیر صـ۹۰

یہ سمجھتا ہے کہ میں اپنے مولیٰ و مالک کے سامنے کھڑا ہوں، اگرچہ میں اسے دیکھ نہیں سکتا مگر وہ مجھ کو دیکھ رہا ہے اور جو کہتا ہوں وہ سن رہا ہے اور ہر دو رکعت کے بعد التحیات کے واسطے بیٹھے اور صرف التحیات پڑھے اور بارہویں رکعت کے آخر میں جب قعدہ کرے تو پہلے التحیات پڑھے پھر اللہ کی ثنا کلمات ذیل سے کرے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْكَرِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ۔ پھر درود شریف حضور قلب سے پڑھے پھر رَبَّنَا اٰتِنَا، پڑھ کر سلام پھیرے اور پھر تکبیر کہہ کر سجدے میں جائے اور سورہ فاتحہ مع بسم اللہ سات بار، آیۃ الکرسی سات بار، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ يُحْيِیْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِيْرٌ دس بار، پھر، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِمَعَاقِدِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَاسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَجَدِّكَ الْاَعْلٰى وَكَلِمَاتِكَ التَّامَّةِ۔ سات بار پڑھے۔ ؎

ایضاً آپ نے مزید فرمایا کہ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ۔ الظّٰلِمِيْنَ تک یہ مبارک دعا وضو کر کے

؎ مقامات خیر صہ ۴۲۸

Marfat.com

حضور دل سے اول و آخر گیارہ گیارہ بار معہ درود شریف کے، روزانہ صبح و شام سو سو بار پڑھنا، حل مشکلات و انجاح حاجات کے لئے مفید ہے [1]

ختمِ مقدس حسب تحریر بیاض حضرت صاحب اس ختم کا پڑھنا حلِ مشکلات و انجاح مہمات اور حصولِ نسبت بہ حضرت مجدد قدس سرہ کے لئے بغایت مجرب ہے۔ حضورِ قلب کے ساتھ نیت متعین کر کے ایک ہی بیٹھک میں پڑھ کر اس کا ثواب حضرت امام ربانی مجدد الف ثانی کی روح مبارکہ کو ایصال کریں۔

۱۔ درود شریف ۱۰۰ بار (۲) لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۵۰۰ بار (۳) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۳۰۰ بار (۴) یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ ۳۰۰ بار (۵) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ ۳۰۰ (۶) یَاذَاالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ ۳۰۰ بار (۷) یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۳۰۰ بار (۸) لَامَلْجَاَ وَلَامَنْجَاَ اِلَّا اِلَیْكَ ۳۰۰ بار (۹) رَبَّنَا ظَلَمْنَا اَنْفُسَنَا وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْلَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَکُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ۳۰۰ بار (۱۰) پھر لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ ۵۰۰ بار (۱۱) درود شریف ۱۰۰ بار [2]

قصیدہ منفرجہ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اس قصیدے میں اسم اعظم پوشیدہ ہے اگر چالیس روز متواتر پڑھا جائے انشاء اللہ مشکل حل ہوگی [3]

---

[1] مقامات خیر ص ۲۹۴ [2] مقامات اخیار ص ۳۱۸ [3] ایضاً ص ۳۹۴

Marfat.com

صلوۃ حل مشکلات حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی العمری نے لکھا ہے کہ حاجات مشکلہ کے برآنے کے لئے چار رکعتیں پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ کو سوبار پڑھے دوسری رکعت میں بعد الحمد کے، رَبِّ اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سوبار پڑھے تیسری رکعت میں بعد الحمد کے : وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْٓ اِلَی اللّٰهِ ۚ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سوبار پڑھے اور چوتھی رکعت میں بعد الحمد کے قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ، سوبار پڑھے، پھر سلام پھیرنے کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ سوبار پڑھ کر دعا کرے ؎

مبارک استغاثہ مولف کے تعلیہ ودکان کے مقدمہ کی پریشانی کے لئے حضرت مرشدی نے ایک عنایت نامہ میں تحریر فرمایا تھا کہ اول وآخر درود شریف اور درمیان میں یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ پڑھا کریں نیز رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ بھی حلِ مشکل کے لئے مفید ہے۔"

؎ شفاء العلیل طبع ۱۹۶۳ء صلا

Marfat.com

فصل چہارم

در کشف حالات

استخارہ مسنونہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی اہم کام در پیش ہو تو دو رکعت نفل پڑھ کر ذیل کی دعا پڑھے یہی حضرات نقشبندیہ مجددیہ کا معمول ہے اور مشائخ کرام نے اس کی تاکید ہر امر عظیم کے لئے فرمائی ہے۔ خاص کر ذکر شریف اور بیعت سے قبل۔ ہمارے حضرت صاحب کے معمول میں بھی رہا ہے۔ جیسا حضرت جد امجد شاہ محمد عمر قدس سرہ نے آپ کو اس کی تاکید فرمائی تھی [1]۔ استخارہ کرنے کے بعد جس جانب اطمینان قلب ہو وہی اختیار کرے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَآ اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَآ اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔ اَللّٰھُمَّ

---

[1] رواہ البخاری، مشکوٰۃ کتاب الصلوٰۃ، باب التطوع فصل اول۔ مکتوبات امام ربانی ترجمہ اردو دفتر اول حصہ دوم۔ مقامات خیر صفحہ ۲۱

Marfat.com

اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ (یہاں مقصد کا نام لے یا نیت کرے)
خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ فِیْ عَاجِلِ
اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاقْدُرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ
وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ
وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ اَوْ عَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَ
اصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدِرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ اَرْضِنِیْ بِہٖ

راہِ نجات

اگر خدانخواستہ کسی آفت میں مبتلا ہو جائے اور چاہے کہ خواب میں اس سے نجات پانے کا طریقہ اس کو دکھایا جائے تو وضو کر کے طاہر کپڑوں میں بائیں کروٹ پر لیٹے اور بسم اللہ کے ساتھ سورۃ وَاللَّیْل، سورۃ قُلْ ھُوَ اللہ سات سات بار پڑھے اور پھر سات بار یوں دعا کرے "اے میرے مولیٰ مجھ کو خواب میں اس آفت (جس کا یہاں نام لے) سے نجات حاصل کرنے کا طریقہ دکھا اور اس سے بچنے اور خلاصی پانے کی سبیل مہیا کر اور میری دعا کے قبول ہونے کے آثار مجھ پر ظاہر کرے اس طرح اگر پہلی رات اس پر ظاہر ہو گیا فبہا ورنہ دوسری، تیسری یہاں تک کہ حسب ضرورت سات رات تک یہ عمل کرے انشاء اللہ اس مدت میں نجات پانے کا طریقہ اس پر ظاہر ہو گا۔ (بحضرت تجربہ شدہ ہے) ؎

؎ مقامات خیر صـ۷۸، شفاء العلیل ف صـ۹۱

دریافت احوالِ لطائف طالب کے لطائف میں ذکرِ شریف کا اثر انداز ہونا اس طرح سے معلوم کریں کہ جس لطیفے کے بارے میں دریافت کرنا ہو تو خود اپنے اسی لطیفے پر توجہ دیں۔ اگر اثرِ ذکر کا غلبہ و استیلا اپنے اس لطیفے میں محسوس ہو تو جانیں کہ طالب کے بھی اس لطیفے پر توجہ اثر انداز ہوئی ہے اور ذکر شریف طالب کے لطیفے میں سرایت کر گیا ہے۔

دریافت کیفیاتِ باطن پہلے اپنی نسبت متکیفہ سے خود کو خالی کرے پھر اللہ تعالیٰ کی صفتِ علمی کی طرف پورے تضرع کے ساتھ متوجہ ہو کر عرض کرے کہ اے علیم و خبیر اس شخص کی کیفیت باطن سے مطلع فرما (ہمارے حضرات نقشبندیہ مجددیہ کے طریقہ میں اس کے لئے اسما کی تکرار لازمی نہیں ہے جیسے حضرت مجدد قدس سرہ نے دعوتِ اسما کہا ہے) جب مذکورہ اسم الٰہی کی صفت علمی کا فیض اپنے باطن پر پہنچنے لگے تب شخصِ مقابل کے باطن کی طرف متوجہ ہو، اس وقت جو احوال و آثار اپنے باطن میں مشاہدہ کرے شخصِ مقابل کا عکس جانے۔ چنانچہ :۔

۱۔ اگر ضیق و قبض و ظلمت ظاہر ہو تو مقابل کے فسق و فجور کی دلیل ہے

۲۔ اگر نور و سرور و اطمینان و جمعیت و انبساط ظاہر ہو تو مقابل کے صلاح و تقویٰ کے آثار ہیں۔

Marfat.com

۳۔ اہلِ چشتیہ سے حرارت وگرمی وشوق مشاہدہ ہوگا۔

۴۔ اہلِ قادریہ سے صفا ولمعان (چمک دمک) کا مشاہدہ ہوگا۔

۵۔ نقشبندیہ وسہروردیہ سے بے خودی واطمینان مشاہدہ ہوگا۔

(الف) نقشبندیہ، مجددیہ میں سے اصحاب ولایت صغریٰ سے لطیفۂ قلب میں ذوق وشوق وحرارت ومحبت ظاہر ہوگی۔

(ب) نقشبندیہ مجددیہ میں اصحاب ولایتِ کبریٰ سے لطیفۂ نفس پر اطمینان واستہلاک واضمحلال کا ظہور ہوگا بلکہ سارے بدن پر چھا جائے گا۔

(ج) اور دوسرے مقاماتِ عالیہ میں (نقشبندیہ کے) لطافت و بے رنگی ووسعت جمیع لطائف کو محیط ہوگی۔

اہل اللہ کا فیض نسبت اس طرح مشاہدہ ہوتا ہے، گویا کہ کسی روشندان سے سورج کی روشنی دکھائی دے یا مثل ابرِ محیط، یا مثل شبنم لطیف کے ظہور ہوتا ہے [۱]

کشفِ انوارِ باطن سالک کے انوارِ باطن کو دریافت کرنے کے لئے اس کی آنکھ پر القائے توجہ کی جاتی ہے۔ چنانچہ ہمارے حضرت صاحب جب اس طرح القائے توجہ سالک کی آنکھوں پر فرماتے تھے تو فیضانِ نظر کی تاب نہ لاکر سالک مرغِ بسمل کی طرح تڑپنے لگتا تھا۔

---

[۱] مشائخ الکبیر ص۲۸

Marfat.com

اور اگر کوئی صاحب ظرف واستعداد ہوتا تو وہ بھی لرزجاتا تھا [1]

دریافت خطرات وسوسہ کسی کے دل کا حال یعنی اس کے وسوسوں کو معلوم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے خود کو ہر قسم کے خطرات یعنی خیالات سے بالکل خالی کرے کہ فضائے سینہ میں ان کا نام ونشان نہ رہ جائے پھر شخصِ مطلوب (معمول) کی طرف متوجہ ہو، اس وقت جو کچھ بھی خیر وشر ظاہر ہو اسے اس شخص کا عکس جانے یہ بات ملکہ پر منحصر ہے [2]

کشفِ قبور قبر سے حدِادب کی نزدیکی پر سینے کے بالمقابل پشت بقبلہ رو بجانب قبر کرکے بیٹھے اور اگر جگہ نہ پائے تو آس پاس کہیں بھی اسی طرح بیٹھ جائے پھر کلام مجید سے کچھ پڑھ کر صاحب قبر کی روح کو ایصالِ ثواب کرے (ہمارے حضرت صاحب اکثر سورہ یٰس اور کبھی سورۂ ملک نیز کبھی صرف سورہ فاتحہ اور چاروں قل تبتل اور ترتیل سے پڑھتے تھے) بعد ایصالِ ثواب مثل طریقہ متذکرہ احوالِ لطائف پہلے خود کو اپنی نسبت وکیفیات سے خالی کرکے اللہ تعالیٰ کی صفتِ علمی پر متوجہ ہو اور جب اس اسم کا فیضان ہونے لگے، تب صاحب قبر کی طرف متوجہ ہو اس وقت جو بھی آثار سعادت یا

---

[1] مناہج السیر ص۸۸ [2] مناہج السیر ص۸۸

Marfat.com

شفادت کے ظاہر ہوں، صاحب قبر کا عکس جانے (اور اگر کچھ بھی)
اچھا برا اثر نہ محسوس ہو تو قبر کو خالی جانے) لے

استفادہ از صاحب قبر

پہلے کھڑے ہو کر سلام کہے اور بہتر ہے کہ الفاظ ماثورہ سے ہو، ہمارے حضرت صاحب یہ سلام پڑھا کرتے تھے (قدس سرہٗ)

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ یَا اَھْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَلَاحِقُوْنَ، اَنْتُمْ سَلَفُنَا وَنَحْنُ بِالْاَثَرِ، نَسْاَلُ اللّٰہَ لَنَا وَلَکُمُ الْعَافِیَۃَ، یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُتَاخِرِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ مَکَّۃَ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِاَھْلِ الْمَدِیْنَۃِ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَارْحَمْھُمَا کَمَا رَبَّیَانِیْ صَغِیْرًا اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِجَمِیْعِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ الْاَحْیَاءِ مِنْھُمْ وَالْاَمْوَاتِ اِنَّکَ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ مُجِیْبُ الدَّعْوَاتِ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

سلام پڑھنے کے بعد صاحب مزار کے سینہ کے بالمقابل قدِ ادب کے فاصلہ پر بیٹھ کر کلام مجید سے کچھ تلاوت کرے قدرے بلند آواز سے اور اس کا ثواب صاحب قبر کی روح کو ایصال کرے پھر خود کو اپنی نسبت و کیفیت سے بالکل خالی کر کے اپنے سینے کو صاحب قبر کے سینے کے آمنے سامنے تصور کر کے متوجہ ہو اور جو آثار و انوار و کیفیات محسوس کرے اسی کو صاحب قبر کی نسبت

جائے سلہ

سفر میں طلبِ اعانت

امام جزری نے حصن حصین میں بزاز کی روایت نقل کی ہے کہ اگر کسی کا جانور چھوٹ کر بھاگ جائے تو بلند آواز سے کہے اَعِینُوا یَا عِبَادَ اللّٰہِ اور ابن ابی شیبہ نے رَحِمَکُمُ اللّٰہُ کا اضافہ کیا ہے۔ یعنی اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو اللہ تم پر رحم فرمائے اور طبرانی کی روایت نقل کی ہے کہ اگر کسی کی مدد چاہے، تو کہے۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِینُونِی. یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِینُونِی۔ یَا عِبَادَ اللّٰہِ اَعِینُونِی ۔ اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو میری مدد کرو، اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو۔ طبرانی نے یہ بھی لکھا ہے کہ یہ عمل آزمودہ ہے۔

حضرت مرشدی دام مجدہ نے فرمایا، اس کی روایت حاکم نے ابوعوانہ اور بزاز سے اور ابن سُنّی نے ابن مسعود سے کی ہے ائمۂ حدیث نے اپنی کتابوں میں اس کو نقل کیا ہے۔ چنانچہ امام نووی نے اپنے "اذکار" میں ابن قیم نے اَلْکَلِمُ الطَّیِّبُ میں اور ابن مفلح نے آداب میں لکھا ہے اور ابن مفلح نے یہ بھی لکھا ہے کہ امام احمد حنبل کے بیٹے عبداللہ نے اپنے والد کو کہتے سنا کہ میں نے پانچ حج کئے۔ ایک مرتبہ صحرا میں راستہ بھٹک گیا

سلہ مناہج التیسیر ص۹

میں پیادہ تھا۔ میں نے یہ کہنا شروع کیا یَا عِبَادَ اللّٰہِ دُلُّوْنَا عَلَی الطَّرِیْقِ اے اللہ کے بندو، ہم کو راستہ بتاؤ اور میں راستے پر پہنچ گیا، لہٰذا سفر میں اگر کوئی بے یار و مددگار ہو اور اس کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑے تو وہ بلند آواز سے کہے اے اللہ کے بندو، میری مدد کرو، اللہ اپنے بندوں سے اس کی مدد کرائے گا۔

خطرہ کے وقت اگر کسی موقعہ پر ناگہانی نقصان کا اندیشہ ہو تو سورہ لِاِیْلٰفِ قُرَیْشٍ (آخر تک) مع بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کے پڑھے یہ مبارک سورت ہر نقصان اور مضرت سے امان دینے والی ہے اور آزمودہ عمل ہے

سواری پر بیٹھ کر یہ دعا پڑھے۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔

حفظِ سفر سفر میں محفوظ رہنے کے لئے یَا حَفِیْظُ اور یَا سَلَامُ کثرت سے پڑھے۔

انشاء اللہ تعالیٰ سفر میں کوئی پریشانی نہ ہو، سہولت میسر ہو اور حفاظت کا سامان ہو۔

Marfat.com

باب پنجم

درتتمہ وضمیمہ

اس باب میں

تذکرہ ماقبل ابواب اربعہ کے علاوہ
دیگر ضروریاتِ سفر و حضر کو شامل کیا گیا ہے
اس لئے اس کو کسی خاص نام سے
معنون نہیں کیا گیا ہے ____ اور
نہ ہی اس میں فصلیں رکھی ہیں۔

مؤلف

Marfat.com

تمثال خیر النعال

یعنی نقشِ نعل شریف سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

ہمارے حضرت صاحب قدس سرہ اپنی نشست گاہ میں اپنے سرِ مبارک کے محاذ پر یہ نقشِ نعل شریف آویزاں رکھتے تھے۔

ایک بار آپ نے پیر ابوالخیر غازی پوری (جو اس وقت حاضرِ خدمت تھے) فرمایا کہ یہ نقشہ اس واسطے ہم نے یہاں لٹکایا ہے کہ ہر وقت ہمارے سر پر رہے اور اس طرح سردارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں ہماری غلامی کا اظہار ہوتا رہے، پھر آپ نے حضرت مولانا جامی کا یہ شعر پڑھا ؎

آریم طاقتی نعلینِ پاکن
شراک از رشتۂ جان ہائے ما کن

اس بے نظیر نقشِ مبارک کے فیوض و برکات بے حد حساب ہیں جن کو محقق علماء اور ائمہ حدیث نے ثقہ روایات سے اپنی معتبر کتابوں میں بیان کیا ہے جیسے محدث امام زین الدین عراقی، علامہ حافظ تلمسانی امام مقری مصنف فتح المتعال فی مدح خیر النعال، امام ابوالخیر محمد ابن محمد الجزری سید محمد الجمازی المکی وغیرہ، اسی طرح کتاب المرتجیٰ بالقبول فی خدمت قدم الرسول اور کتاب القول السدید فی ثبوت استبراک سید الاحرار والعبید وغیرہ۔

چنانچہ ہم بطور نمونہ صرف دو حضرات کا منظوم قول پیش کرتے ہیں۔

Marfat.com

امام محمد الجزری فرماتے ہیں۔

یَا طَالِبًا تِمْثَالَ نَعْلِ نَبِیِّہٖ
هَا قَدْ وَجَدْتَ اِلَی اللِّقَاءِ سَبِیْلًا
فَاجْعَلْہُ فَوْقَ الرَّاسِ وَاخْضَعْ لَہٗ
وَتَعْفَلْ فِیْہِ وَاَوْلِہِ التَّقْبِیْلًا

اسی طرح امام سید محمد الحجازی المالکی کے اشعار ہیں ؎

لَمَّا رَاَیْتُ مِثَالَ نَعْلِ الْمُصْطَفٰی — الْمُسْنَدَ الْوَضْعِ الصَّحِیْحِ مُعَرَّفَا
فَمَسَحْتُ وَجْھِیْ بِالْمِثَالِ تَبَرُّکًا — فَشُفِیْتُ مِنْ وَّیْتِیْ وَکُنْتُ عَلَی الشَّفَا
وَظَفِرْتُ بِالْمَطْلُوْبِ مِنْ بَرَکَاتِہٖ — وَوَجَدْتُ فِیْہِ مَا اُرِیْدُ مِنَ الصَّفَا

واقعہ یہ ہے کہ بقول ؎

بر مقامے کہ نشانِ کفِ پائے تو بود
سالہا سجدۂ صاحب نظراں خواہد بود

صلی اللہ علیہ وسلم

اس نعل شریف کے نقشے سے حصول فوائد و برکات اور توسل کے بہت سے طریقے ہیں مگر میں نے اپنے حضرت مرشدی الشیخ ابو الحسن زید مدظلہ سے عرض کیا کہ کس طریقے سے نعل شریف کا توسل کریں تو فرمایا کہ شاہ عبد العزیز محدث دہلوی رحمہ اللہ نے تفسیر سورۂ بقرہ کی آیت وَادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا

Marfat.com

وَّ قُوْلُوْا حِطَّةٌ نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ وَ سَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ کے فوائد میں لکھا ہے کہ "بعضے مواضع متبرکہ جو رحمت و نعمت الٰہی کے نور دین گئے ہیں یا بعض قدیم خاندان اہل صلاح و تقویٰ میں ایک (صلاحیت) خاصیت پیدا کر دی گئی ہے چنانچہ وہاں توبہ کرنا، اور اطاعت بجالانا سرعتِ قبول اور نیک ثمرات کا باعث ہوتا ہے (تفسیر عزیزی سورہ بقرہ ۲۶۲)

پس نقش پاک نعلِ مبارک سردارِ دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب و توسل سے دعا بدرجہا سریع القبول ہوگی اس لئے یہی کہدینا کافی ہے کہ اے اللہ ہماری فلاں دعا اس نعلِ پاک کے نقشِ مبارک کے توسل و برکت سے پوری کر دے۔

حضرت مولانا نورالدین عبدالرحمٰن جامی نے کیا خوب فرمایا ہے ؎

ادیم طائفی نعلینِ پاکن
شراک از رشتہ جانہائے ماکن

حضرت مولانا کے زمانہ میں طائف کا چمڑا مشہور تھا، لہٰذا آپ فرماتے ہیں یارسول اللہ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ وَسَلَّمَ آپ کے پائے مبارک میں چپل طائفی چمڑے کی ہو اور اس کے تسمے ہماری جانوں کی بٹی ہوئی ڈور کی ہوں۔"

حضرت مولانا نے کیا پاکیزہ تمنا کی ہے۔

Marfat.com

تِمثالُ خیرِ نعالِہ   مَا فِی الوریٰ کمثالِہ

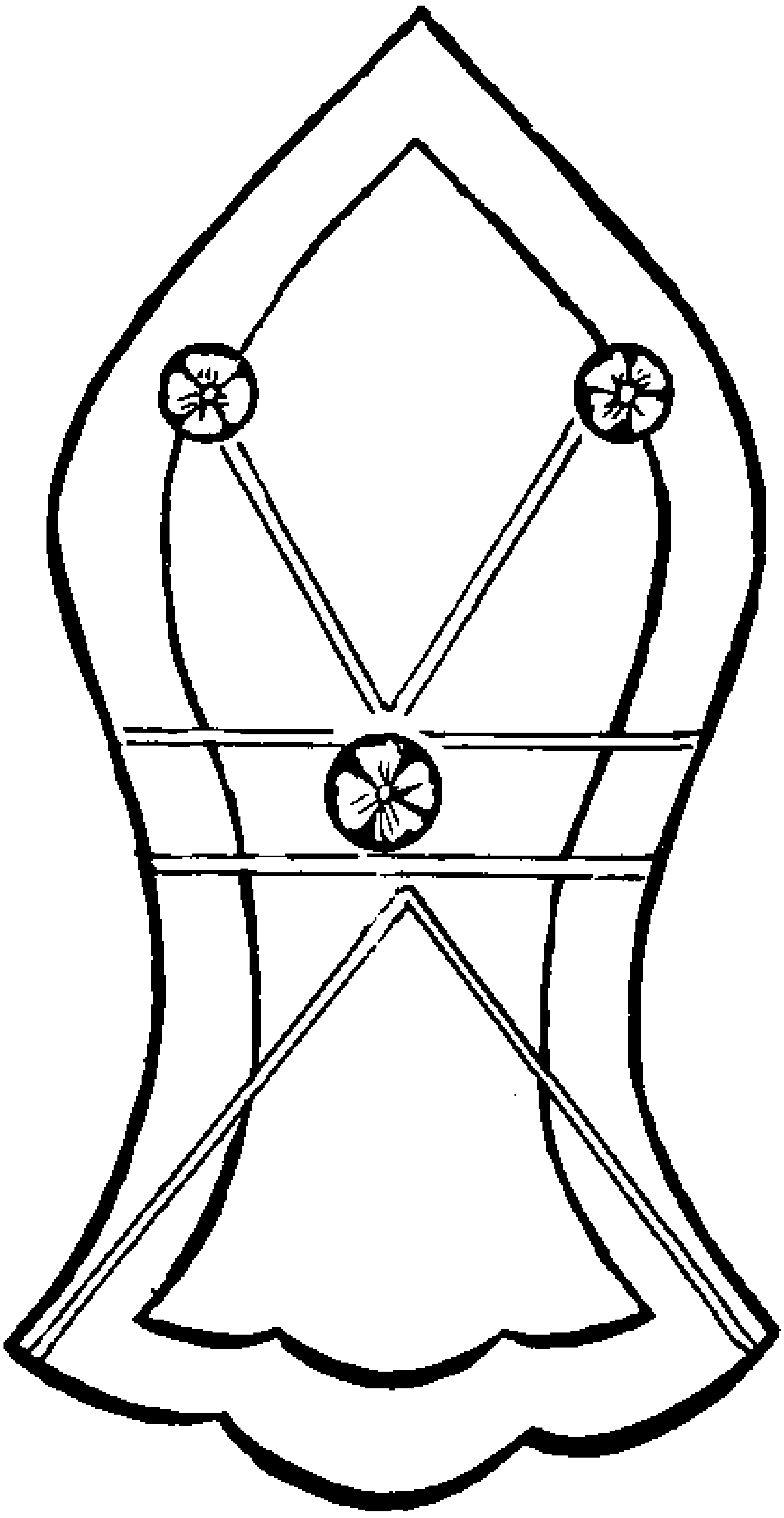

نَالُوا الشِّفَا بِخیالِہ   صَلُّوا علیہِ وآلِہ

Marfat.com

زیارت رؤیا محبوب کبریا صلی اللہ علیہ وسلم

رات کو باوضو قبلہ رو ہو کر دائیں کروٹ پر لیٹیں اور سورہ والشمس سات بار پڑھکر یہ دعا ایک بار پڑھ کر سو رہیں۔

اللّٰھم ارنی فی منامی سیدنا ونبینا محمداً صلی اللہ علیہ وسلم واجعل لی من امری فرجا ومخرجا وارزقنی فی منامی ما استدل بہ علی اجابۃ دعوتی، اور بہتر ہے کہ اول وآخر درود شریف بھی پڑھے۔ بستر وغیرہ پاک وصاف ہو، اس طرح اسی رات یا نہ ہو تو سات راتوں تک یہ عمل کرے انشاء اللہ زیارت باسعادت نصیب ہوگی[1]

اقسام ختم

جد امجد مرشدی حضرت شاہ ابو سعید فاروقی المجددی خلیفہ شاہ غلام علی قدس اسرارہما کی کتاب ہدایت الطالبین فارسی کے خاتمہ پر مندرجہ ذیل چار طرح کے ختم اور ورد اسماء حسنیٰ کا بیان ہے برادرانِ طریقت کے افادے کے لئے ان کا ذکر کیا جاتا ہے۔

ختم مجددی

بہتر ہے کہ صبح کو پڑھا کریں، اولاً درود شریف سو بار پھر لاحول ولا قوۃ الا باللہ[2] (فقط) پانچ سو بار بعدہ درود شریف سو بار پڑھکر اس کا ثواب حضرت

---

[1] مصباح السالکین ص ۱۹۸ [2] عن ابی موسی الاشعری، رواہ متفق علیہ مشکاۃ ربع ثانی باب ثواب التسبیح ف۱

Marfat.com

امام ربانی مجدد الف ثانی قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کریں۔

ختم معصومی اول درود شریف سو بار پھر آیۂ کریمہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْن پانچ سو بار، بعدہ درود شریف سو بار پڑھ کر اس کا ثواب خواجہ محمد معصوم قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کریں۔

ختم نقشبندی اوّلاً درود شریف سو بار، بعدہ یَا خَفِیَّ اللُّطْفِ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ پانسو بار، پھر درود شریف سو بار پڑھ کر اس کا ثواب خواجہ خواجگاں حضرت بہاء الدین محمد نقشبند قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کریں۔

ختم قادری بہتر ہے کہ بعد نماز مغرب پڑھیں اولاً درود شریف سو بار بعدہ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ پانسو بار بعدہ درود شریف سو بار پڑھ کر اس کا ثواب حضرت سید عبد القادر جیلانی قدس سرہ کی روح کو ایصال کرکے ان کے توسل سے دعا کرے

وِردِ اسمائے حسنیٰ کوئی ضرورت جو کسی اسم الٰہی سے مناسبت رکھتی ہو اس کے لئے وہ اسم بمداومت بوقتِ مقرر روزانہ سو بار اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار پڑھے مثلاً یَا فَتَّاحُ یَا وَھَّابُ، یَا رَزَّاقُ یَا مُغْنِیْ، یَا رَافِعُ یَا سَلَامُ وغیرہ حضرت شاہ غلام علی قدس سرہ نے فرمایا ہے کہ آدھی رات

Marfat.com

کے بعد یارب یارب ہزار بار پڑھنا مقصد کو مفید ہے۔

بیداری از خواب جس کو رات میں کسی خاص وقت نیند سے جاگنے کا ارادہ ہو تو سورہ کہف کی آیات ذیل پڑھے اور وقتِ مطلوب پر جاگنے کے لئے اللہ سے دعا کرے انشاء اللہ جاگ جائے گا۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَهُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا خٰلِدِیْنَ فِیْهَا لَا یَبْغُوْنَ عَنْهَا حِوَلًا۔ قُلْ لَّوْ کَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا لِّکَلِمٰتِ رَبِّیْ لَنَفِدَ الْبَحْرُ قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ کَلِمٰتُ رَبِّیْ وَلَوْ جِئْنَا بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ۔ قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُکُمْ یُوْحٰٓی اِلَیَّ اَنَّمَآ اِلٰهُکُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ فَمَنْ کَانَ یَرْجُوْا لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا یُشْرِکْ بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ۔ ؎۱

برائے گمشدہ جس کی کوئی چیز کھو جائے تو پہلے یا حفیظ ایک سو انیس ۱۱۹ بار پھر آیۃ یٰبُنَیَّ اِنَّهَا اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ۔ کو بھی ایک سو انیس ۱۱۹ بار پڑھے ؎۲

؎۱ شفاء العلیل ث ص ۷ ؎۲ ایضاً ص ۸۹

Marfat.com

برائے فاقہ جو شخص سورہ واقعہ کو ہر رات پڑھا کرے، اس کو فاقہ نہیں ہوتا۔

حضرت شاہ ولی اللہ دہلوی رحمہ اللہ نے شرح حزب البحر میں حدیث یا آثار کے حوالہ سے لکھا ہے کہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ روزانہ ایک سو بار پڑھا کرے تو انشاء اللہ فاقہ نہ ہوگا[1]

جامع اسم اعظم یہ حدیث پاک کی منتخب دعاؤں کا مجموعہ ہے یقین ہے کہ اس میں اسم اعظم ضرور ہوگا جیسا کہ روایات سے صریحاً واشارتاً معلوم ہوتا ہے اس لئے امید قوی ہے کہ جو کوئی اس کے وسیلے سے اللہ سے دعا کرے اور جائز مقصد طلب کرے انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوگا۔

(اول وآخر طاق عددوں میں درود شریف پڑھنا چاہیئے)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، الٓمّٓ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ، هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ، هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ

---

[1] شفاء العلیل ص ۔،،

وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ، وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ، قُلِ اللّٰهُمَّ
مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ
مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِيَدِكَ
الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تُوْلِجُ الَّيْلَ فِي
النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ
الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ
بِغَيْرِ حِسَابٍ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ
كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ
لَكَ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ
بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ بِاَنِّيْ اَشْهَدُ
اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ
الَّذِيْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ
كُفُوًا اَحَدٌ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْاَلُكَ
بِاسْمِكَ الطَّاهِرِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ الْاَحَبِّ
اِلَيْكَ الَّذِيْ اِذَا دُعِيْتَ بِهٖ اَجَبْتَ وَاِذَا
سُئِلْتَ بِهٖ اَعْطَيْتَ وَاِذَا اسْتُرْحِمْتَ بِهٖ رَحِمْتَ
وَاِذَا اسْتُفْرِجْتَ بِهٖ فَرَّجْتَ - اَللّٰهُمَّ اَدْعُوْكَ
اللّٰهَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحْمٰنَ وَاَدْعُوْكَ الرَّحِيْمَ

Marfat.com

وَادْعُوكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰى كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا
وَمَا لَمْ اَعْلَمْ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا
هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ
رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوْحِ ؎

؎ حاشیہ مشکوٰۃ اردو ترجمہ کتاب

Marfat.com

یادگارِ مشائخ

نقش بندیہ، مجدّدیہ، خیریہ

تاریخ وفات	اسمِ گرامی	مدفن	شجرہ میں نمبر
۲ محرم ۱۲۹۸ھ	حضرت شاہ محمد عمر قدس سرہ	رام پور	۳۲
۱۰ محرم ۴۲۵ھ	" ابوالحسن خرقانی	قزوین	۷
۱۰ " ۱۱۹۵ھ	" مرزا جانجاناں مظہر شہید	دہلی	۲۸
۱۹ " ۹۷۰ھ	" درویش محمد	اسقرار	۲۱
۵ صفر ۸۵۱ھ	" یعقوب چرخی	ملغنون	۱۸
۲۲ " ۱۲۴۰ھ	" شاہ غلام علی	دہلی	۲۹
۲۸ " ۱۰۳۴ھ	" امام ربانی شیخ احمد مجدد الف ثانی	سرہند	۲۴
یکم ربیع الاول ۹۳۶ھ	" محمد زاہد ولی	شادمان	۲۰

Marfat.com

۲ ربیع الاول ۱۲۷۷ھ	حضرت احمد سعید فاروقی	مدینہ منورہ	۳۱
۳ ربیع الاول ۷۹۱ھ	خواجہ بہاء الدین نقشبند	بخارا	۱۶
۴ " ۴۷۷ھ	ابو علی فارمدی	طوس	۸
۹ " ۱۰۷۹ھ	حضرت خواجہ محمد معصوم قدس سرہ	سرہند	۲۵
۱۲ " ۱۱ھ	حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	مدینہ منورہ	۱
۱۲ " ۵۷۵ھ	خواجہ عبد الخالق قدس سرہ	غجدوان	۱۰
۱۷ " ۷۱۵ھ	حضرت محمود انجیر فغنوی "	بخارا	۱۲
۲۹ " ۸۹۵ھ	" عبید اللہ احرار "	سمرقند	۱۹
۸ جمادی الاول ۷۷۲ھ	" سید امیر کلال "	سوخار	۱۵
۱۰ " ۷۵۵ھ	" محمد بابا سماسی "	سماس	۱۴
۱۹ " ۱۰۹۵ھ	" سیف الدین فاروقی "	سرہند	۲۶
۲۲ جمادی الآخرہ ۱۳ھ	" ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ	مدینہ	۲
۲۴ " ۱۰۶ھ	" قاسم قدس سرہ	مابین مکہ و مدینہ	۴

Marfat.com

۲۵ جمادی الآخرہ ۱۰۱۲ھ	رضی الدین محمد باقی باللہ قدس سرہ	دہلی	۲۳
۲۹ ر〃 ۱۳۴۱ھ	شاہ ابوالخیر فاروقی 〃	دہلی	۳۳
۱۰ رجب ۳۴ھ	حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ	مدائن	۳
۱۵ ر〃 ۱۴۸ھ	〃 جعفر صادق قدس سرہ	مدینہ منورہ	۵
۲۰ ر〃 ۸۰۲ھ	〃 علاء الدین عطار 〃	نوجقانیان	۱۷
۲۷ ر〃 ۵۳۵ھ	〃 یوسف ہمدانی 〃	مرو	۹
۱۷ شعبان ۲۶۱ھ	〃 بایزید بسطامی 〃	بغداد	۶
۲۲ ر〃 ۱۰۰۸ھ	〃 خواجگی امکنگی	امکنہ	۲۳
یکم شوال ۶۱۵ھ	〃 عارف ریوگری	ریوگر	۱۱
〃 〃 ۱۲۵۰ھ	〃 شاہ ابوسعید فاروقی	دہلی	۳۰
۱۱ ذیقعدہ ۱۱۳۵ھ	〃 سید نور محمد بدایونی	دہلی	۲۷
۲۸ ر〃 ۷۲۱ھ	〃 عزیزان علی رامتنی	خوارزم	۱۳

Marfat.com

از

غلام رسول ویران

به سروِ ریاضِ سعید[1] و عمر[2] — ابوالخیر برزندهٔ بیخ شر
وجودش همه خیر آمد پدید — به ایں شکل خیرِ مجسم که دید
محبِ خدا دوستدارِ رسول — فدائے رہِ حق نثارِ رسول
دلش پُر ز توحید باری چناں — که وہمِ دگر ہم نگنجد دراں
به مشغولیِ خالقِ انس و جاں — شده فارغ از شغلِ خلقِ جہاں

فتد چشم لطفش به ناقص اگر
کند کاملِ دهر از یک نظر

---

[1] آپ کے جدِّ امجد حضرت شاہ احمد سعید قدس سرہ
[2] آپ کے پدرِ بزرگوار حضرت شاہ محمد عمر قدس سرہ

Marfat.com

حضرت شاہ ابوالخیر اکاڈمی کی مطبوعات

ان کتابوں کے مطالعہ سے آپ کی دینی معلومات میں اضافہ ہوگا

١ حضرت مجددؒ اور ان کے ناقدین آفسٹ ۱۵/- روپے
۲ مقاماتِ خیر (سوانح ہادی کامل شاہ ابوالخیر) پہلی طباعت ۳۰/- ″
۳ مقاماتِ خیر (سوانح ہادی کامل شاہ ابوالخیر) دوسری طباعت ۲۵/- ″
۴ مقاماتِ اخیار (سوانح حیات ابوالخیر) فارسی آفسٹ ۴۰/- ″
۵ علامہ ابن تیمیہ اور ان کے ہمعصر علماء آفسٹ ۱۲/- ″
۶ بزمِ خیر از زید در جواب بزم جمشید آفسٹ ۱۲/- ″
۷ مجموعۂ خیر البیان و خیر المورد و نظم شمائل ۱۰/- ″
۸ مَنہجُ الألبّاء فی السّلامِ علی الأنبیاءِ والرّضاءِ عنِ الأولیاء ۱/۵۰ ″
۹ تاریخ القرآن از مولانا مفتی عبداللطیف رحمانی، فوٹو آفسٹ ۱۵/ ″

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مناجات جدِ امجد

[illegible] بستہ تحریر

[illegible] | نہایت گنہ میں گرفتار ہوں

[illegible] اکرم | کہ ہے وصف تیرا غفور رحیم

اگرچہ ہوں نالائق بد گہر | مجھے ان کی نسبت سے کر بہرہ ور

تصدق سے ان مرشدوں کے خدا | مجھے بھی تو اس جھگڑے میں ملا

مرض میرے کھو اور صحت سے رکھ | مجھے دونوں عالم میں عزت سے رکھ

مجھے اور ماں باپ کو میرے نور | دے فردوس اعلیٰ و حور و قصور

مرے دوست احباب کو شاد رکھ | دل ان کا محبت سے آباد رکھ

پلا جام الفت کا بھر کر مجھے | ہمیشہ تو رکھ اپنے در پر مجھے

ذرا سا تو در کھول عرفان کا
مزا تا کہ پاؤں میں ایمان کا

(ماخوذ از مقامات خیر)

ذخیرہ

Marfat.com